رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۳۵ ٹیلیفون نمبر ۹۱

اِنَّ الفضل بیدِ اللّٰہ یؤتیہ من یشاء عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محمودا

اللّٰہ اکبر

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ "الفضل" قادیان

شرح چندہ پیشگی
سالانہ ۱۵
ششماہی ۸
سہ ماہی ۴/۱۲

THE DAILY
AL FAZL, QADIAN

قیمت فی پرچہ ایک آنہ
قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند ۲۰

جلد ۲۵ | مورخہ ۲۴ شعبان ۱۳۵۶ھ | یوم شنبہ | مطابق ۳۰ اکتوبر ۱۹۳۷ء | نمبر ۲۵۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۸ ر اکتوبر - خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں خدا تعالیٰ کے فضل سے خیر و عافیت ہے ؛

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو بندشِ پیشاب کا دورہ ہو گیا ہے - اور بازو میں درد بھی ہے - احباب دعائے صحت کریں ؛

نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے گیانی واحد حسین صاحب - مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیال گڑھی اور گیانی عباد اللہ صاحب بہلول ضلع شاہ پور ایک جلسہ میں شمولیت کے لئے اور مولوی محمد شریف صاحب راولپنڈی اور مولوی عبد الغفور صاحب علاقہ بہار میں سلسلہ تبلیغ بھیجے گئے ؛

آج بعد نماز عشاء طلباء مدرسہ احمدیہ و ہائی سکول کے درمیان "کیا حبشہ کے معاملہ میں اٹلی حق بجانب ہے - یا نہیں" کے موضوع پر مناظرہ ہوا ؛

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

سیرت النبیؐ کے جلسوں کا انعقاد ثوابِ عظیم کا موجب ہے

سیرت النبیؐ کے جلسوں کے انعقاد کی اہمیت اگرچہ گزشتہ کئی سالوں کے تجربہ سے جماعت احمدیہ پر اچھی طرح واضح ہو چکی ہے - تاہم اس تحریک کی اہمیت میں اور زیادہ اضافہ کرنے والی بات یہ ہے ، کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی ایسے جلسوں کو ثوابِ عظیم کا موجب بتاتے ہوئے حقیقی مومنوں کا یہ فرض قرار دیا ہے - کہ وہ سوانح نبویہ کو لوگوں پر ظاہر کریں - چونکہ امسال نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے سیرت النبیؐ کے جلسوں کے لئے ۳۱ ر اکتوبر کا جو دن مقرر ہے - وہ بالکل قریب ہے - اس لئے احباب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مندرجہ ذیل کلماتِ طیبات ملاحظہ فرمائیں - اور اپنے فرض کو خوش اسلوبی سے سرانجام دینے کی کوشش کریں - حضورؑ فرماتے ہیں :-

"مصالحِ اعلاءِ کلمۂ اسلام و تذکرۂ نبویؐ کی نیت سے کوئی ایسا جلسہ کیا جائے - کہ جس میں سوانح مقدسہ نبویہؐ کا ذکر ہو اور نہایت خوبی اور صحت و بلاغت سے اس تقریر کو سنایا جائے - کہ کیونکر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تاریکی کے زمانہ میں پیدا ہوئے اور کس طرح پر بیکالی کی حالت میں تمام قوموں کے جور و جفا اٹھا کر بفضلہ تعالےٰ کامیاب ہو گئے - اور کیسی خدا تعالےٰ نے اپنے اس مقبول بندہ کی وقتاً فوقتاً تائیدیں کیں - اور آخر کس طور سے اس دین کو مشارق و مغارب میں پھیلا دیا - اور اس تقریر میں کچھ کچھ نظم بھی ہو اور پُر درد اور مؤثر بیان ہو - اور درمیان میں کثرت درود شریف کی سامعین کی طرف سے ہو - اور کوئی علت اور بدعت درمیان میں نہ ہو - تو ایسا جلسہ صرف جائز ہی نہیں - بلکہ میری نظر میں موجبِ ثوابِ عظیم ہے - کیونکہ اس میں یہ نیت کی گئی ہے - کہ تا سوانح مقدسہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم تازہ طور پر لوگوں کو سنائے جائیں - اور مشتاقانِ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت بڑھائی جائے - اور لوگوں کو عشقِ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے حرکت دی جائے

تحریک جدید - اور - جلسہ سالانہ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے قلم سے

(۱) دوستوں کو معلوم ہونا چاہیئے کہ اس سال تحریک جدید کا مستقل فنڈ قائم کرنے کی وجہ سے اس کی مالی حالت بہت کمزور ہو گئی ہے۔ اس ماہ میں اس کے اخراجات چلنے بھی مشکل نظر آ رہے ہیں۔ حالانکہ بہت سی رقوم قرض بھی لی گئی ہیں ؛

(۲) ابھی دوستوں کے ذمہ پچاس ہزار کے قریب رقم باقی ہے۔ حالانکہ اکتوبر آ گیا ہے۔ اور وعدوں کے سال کا اختتام قریب ہے ؛

(۳) اگر دوست اپنے گزشتہ اور اس سال کے وعدوں کو پورا کر دیں۔ تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب کام بلا روک ٹوک ہو سکتے ہیں ؛

(۴) یہ تحریک کی پہلی قسط کا آخری سال ہے۔ اور اس میں دوستوں کو خاص نمونہ دکھانا چاہیئے تا اللہ تعالےٰ آئندہ قربانیوں کی توفیق دے ؛

(۵) شائد دشمن ہماری کمزوروں کو دیکھ کر پھر حملہ آور ہوا ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ اُسے بتا دیں۔ کہ اس کی امید وہم سے زیادہ نہیں ؛

(۶) کئی بڑی جماعتیں جیسے قادیان اور لاہور بہت پیچھے ہیں۔ میں انہیں خاص طور پر انکے فرائض کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ بڑائی تعداد سے نہیں بلکہ قربانی سے ہوتی ہے پس انہیں اپنی بڑائی کے قیام کے لئے بڑی قربانیاں دکھانی چاہئیں ؛

(۷) چونکہ بھولے ہوؤں کو یاد کرانا خاص ثواب کا موجب ہوتا ہے۔ مخلص احباب کو چاہیئے کہ اپنے دوستوں کو ہوشیار کریں۔ اور وعدے پورے کرائیں۔ اس بارہ میں مرکزی دفتر جن احباب سے اعانت چاہے۔ اس کی اعانت یقیناً ترقی درجات کا موجب ہو گی ؛

(۸) وقت کم ہے کام زیادہ ہے۔ پھر کیا معلوم دوسرا ثواب کا کام کرنے کی توفیق کسے ملے کسے نہ ملے۔ اس لئے آج ہی خدا کے دین کی حمایت کے لئے نکل کھڑے ہوں۔ کہ جو کام میں پہل کرتا ہے خدا اس کے لئے ثواب میں پہل کرتا ہے ؛

(۹) جلسہ سالانہ کی تحریک ہو چکی ہے۔ کئی سالوں سے یہ فنڈ مقروض چلا آتا ہے۔ دوست اسکو کامیاب کرنے کی بھی کوشش کریں ؛

اے خدا تو ان کی مدد کر جو تیرے دین کی مدد کرتے ہیں ؛

خاکسار :- مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح - یکم اکتوبر ۱۹۳۷ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست ہائے دعا

چودہری بشارت علی خان صاحب پوسٹماسٹر جالندھر چھاؤنی کی لڑکی بیمار ہے۔ غلام محمد ابن جناب شیخ غلام حسین صاحب۔ پی ای۔ ایس پنشنر قادیان بعارضہ یرقان بہت بیمار ہے۔ جناب ڈاکٹر سید محمد حسین صاحب انڈین ملٹری ہسپتال ملتان عرصہ سے بعارضہ اختلاج القلب بیمار ہیں۔ چودہری بشیر احمد صاحب کلیسٹ ریاست پٹیالہ کے والد چودہری محمد حسین صاحب ایک ماہ سے بیمار ہیں۔ محمد اشرف صاحب کاٹھ گڑھ عرصہ تین ماہ سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ محمد سعید اللہ صاحب قادیان کی بھتیجی امۃ الباسط عرصہ دراز سے بعارضہ ناسور بیمار ہے۔ عبد المجید صاحب ضلع ایٹہ کا چھوٹا لڑکا عرصہ ایک ماہ سے بیمار ہے۔ احباب ان سب کے لئے دعائے صحت کریں ؛

عبد المجید صاحب صدیقی ایٹہ کا بڑا لڑکا ۲۷ اکتوبر کو ڈاکخانہ کے امتحان مقابلہ میں بمقام اجمیر شامل ہوا ہے۔ احباب کامیابی کے لئے دعا کریں۔ فتح محمد صاحب شرما کراچی کے مقدمہ میں کامیابی کے لئے بھی دعا کی جائے ؛

واپسی قرضہ چالیس ہزار

احباب کرام کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ماہ اکتوبر ۱۹۳۷ء میں واپسی قرضہ کا قرعہ خانصاحب فقیر محمد خان صاحب اور حاجی عبد اللطیف نور محمد صاحب کے نام نکلا ہے۔ اور ان احباب کا ایک ہزار روپیہ ادا کیا جا رہا ہے۔

ناظر بیت المال قادیان

ایثار کا نمونہ

مولوی عبد الغفور صاحب پنشنر سب پوسٹماسٹر قادیان نے اپنے دو مکانات اور اراضی کا حصہ جائداد ۲۵۰ نقد داخل کر دیا ہے۔ اسی طرح محترمہ جلال خاتون صاحبہ بیوہ ملک عبد الغنی صاحب قادیان نے اپنا حصہ جائداد ۱۰۴ روپے جو میں سے یکصد روپیہ نقد ادا کر دیا ہے۔ فجزاہم احسن الجزا دیگر موصیوں کو بھی اپنی زندگی میں حصہ جائداد ادا کرنے کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۲۴ شعبان ۱۳۵۶ھ

بجنور کا انتخابی معرکہ اور کانگرسی ہتھکنڈے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بجنور کا حلقۂ انتخاب ان دنوں مسلم لیگ اور کانگرس کی شدید انتخابی کشمکش کی آماجگاہ بنا ہوا ہے ایک طرف مسلم لیگ کے امیدوار مولوی عبدالسمیع کے حامی ان کے حق میں اپنا تمام زور صرف کر رہے ہیں۔ دوسری طرف کانگرسی لیڈر اپنے تمام لاؤ لشکر سمیت اس حلقہ میں خیمہ زن ہیں۔ اور کانگرسی امیدوار حافظ محمد ابراہیم کو جو مسلم لیگ کے ٹکٹ پر کامیاب ہو کر کانگرس میں شامل ہو گئے تھے۔ کانگرس کے ٹکٹ پر کامیاب کرانے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے ہیں اس میں کیا شبہ ہے۔ کہ ہر شخص یا جماعت کو یہ حق حاصل ہے۔ کہ وہ اپنے امیدوار کی کامیابی کے لئے تمام جائز ذرائع سے کام لے۔ لیکن کس قدر افسوس کی بات ہے۔ کہ کانگرسی زعماء جنہیں آزادیٔ ضمیر اور حریت رائے کے علمبردار ہونے کا سب سے بڑا دعویٰ ہے۔ اور جو سابقہ دفتری حکومت کی مذمت میں اس وجہ سے پیش پیش نظر آتے تھے۔ کہ وہ انتخابات کے مواقع پر ناجائز اثر و رسوخ سے کام لیتی تھی۔ آج ایک کانگرسی امیدوار کی حمایت میں انہی ہتھیاروں سے کام لے رہے ہیں۔ اور وہی ذرائع اختیار کر رہے ہیں۔ جن سے وہ سابقہ حکومت کو متہم کیا کرتے تھے۔

چنانچہ پہلی قابل اعتراض بات اس ضمن میں یہ ہے۔ کہ حافظ محمد ابراہیم کو ایک وزیر کی حیثیت سے کامل پانچ ماہ تک اپنا اثر و رسوخ قائم کرنے اور اس اثر و رسوخ کی بناء پر اپنے حق میں پراپیگنڈا کرنے کا موقعہ دیا گیا۔ اور ان سے اس وقت استعفیٰ دلوایا گیا۔ جبکہ انہیں یہ اطمینان ہو چکا تھا۔ کہ کانگرسی حکومت ووٹروں پر اپنا دباؤ ڈال چکی ہے۔

اس کے علاوہ اب جبکہ مستعفی ہونے کے بعد وہ دوبارہ منتخب ہونے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یو۔ پی حکومت ان کی حمایت میں اپنے اثر و رسوخ کو کام میں لا رہی ہے۔ چنانچہ سکرٹری صاحب مسلم لیگ کا ایک تار مظہر ہے۔ کہ "مسلمانوں کو دھمکیاں دے کر ووٹ حاصل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے مسٹر قدوائی وزیر یو۔ پی رائے دہندگان کو دھمکیاں دے رہے ہیں۔ کانگرسی حکومت بھی اپنے اثر و نفوذ کو کام میں لا رہی ہے" (زمیندار ۲۸ - اکتوبر)

اسی طرح یہ بھی بیان کیا جاتا ہے۔ کہ دوسرے افسروں کو بھی کھلی اجازت دی جا رہی ہے۔ کہ ووٹروں کو کانگرسی امیدوار کے حق میں ووٹ دینے پر آمادہ کریں۔ چنانچہ "الامان" ۲۸ - اکتوبر لکھتا ہے۔ "معلوم ہوا ہے۔ کہ بجنور میں کانگرس کے امیدوار کو کامیاب کرانے کے لئے وہی حرکات جاری ہیں جن کے متعلق ہمیشہ برطانوی حکومت کے خلاف کانگرس شکایت کیا کرتی تھی۔ دیہاتوں میں نمبرداروں اور تحصیلداروں کے ذریعہ ووٹروں پر زور دیا جا رہا ہے۔ کہ وہ کانگرسی وزیر کے حق میں رائے دیں۔ اور بعض سرکاری عہدیدار بھی وزیر صاحب کو خوش کرنے کے لئے ان کی حمایت میں کام کر رہے ہیں اور دباؤ ڈال رہے ہیں" مسلم لیگ کے امیدوار کے راستہ میں اپنے سرمایہ دارانہ تفوق کی بناء پر جو رکاوٹیں ڈالی جا رہی ہیں۔ وہ اس کے علاوہ ہیں۔ پھر یہی نہیں۔ بلکہ کئی اور طریقوں سے وہی ہتھکنڈے استعمال کئے جا رہے ہیں۔ جو سابقہ دفتری حکومت کے زمانہ میں رائج تھے۔ چنانچہ پولنگ کے متعلق تازہ اطلاعات سے پایا جاتا ہے۔ کہ عام ووٹروں کو بلکہ پولنگ سٹیشنوں میں اہل ہونے والے ووٹروں کو متنبہ کیا جا رہا ہے کہ حافظ محمد ابراہیم کانگرسی امیدوار کے ایجنٹ ان اشخاص کے نام نوٹ کر رہے ہیں۔ جو کانگرسی امیدوار کے خلاف ووٹ دے رہے ہیں۔ نیز سرکاری ملازم لیگ کے ووٹروں کے راستہ میں ہر قسم کی مشکلات پیدا کر رہے ہیں۔ اس امر کا فیصلہ تو مستقبل کرے گا۔ کہ آیا کانگرس اس قسم کی حرکات کے ذریعہ کامیاب ہوتی ہے۔ یا ناکام رہتی ہے۔ لیکن ہر شخص کانگرس کے ارباب حل و عقد سے یہ پوچھنے کا حق رکھتا ہے۔ کہ کیا یہ افعال جن کے وہ مرتکب ہو رہے ہیں۔ ان کے لئے جائز ہیں۔ اور کیا آزادیٔ ضمیر کا یہی مفہوم ہے کہ حاکمانہ اقتدار و تسلط کو اپنی ذاتی اغراض کی پیش رفت کے لئے استعمال کیا جائے۔ اور ووٹروں سے چار و ناچار کانگرسی امیدوار کے حق میں ووٹ دلائے جائیں۔ اگر آج اس قسم کے ناجائز طریق ان کے لئے جائز ہیں تو وہ سابقہ "نوکر شاہی" کو ان کی وجہ سے کس موجب گشتنی و گردن زدنی قرار دیا کرتے تھے کیا یہ باتیں بالوضاحت ثابت نہیں کرتیں کہ کانگرسی وزارتوں اور سابقہ دفتری حکومت کے طرز عمل میں کوئی فرق نہیں۔ اور اگر فرق ہے۔ تو صرف م[۴] اتنا کہ پہلے جو مسندیں سفید فام اور خوش پوش عمالِ حکومت کے لئے مخصوص ہوتی تھیں۔ اب ان پر دھوتی پوش بیٹھے ہیں۔ و بس ؛؛

مسئلہ فلسطین کا قابلِ عمل حل

رائٹر کی تازہ اطلاع مظہر ہے۔ کہ دارالامراء میں لارڈ لیمنگٹن کی زیر صدارت ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں برطانیہ اور مسلمانانِ عالم کے باہم دوستانہ تعلقات اور خصوصاً مسئلۂ فلسطین پر تبادلۂ خیالات کیا گیا۔ آنریبل چودھری سر ظفر اللہ خان صاحب کامرس ممبر گورنمنٹ آف انڈیا نے بھی اس موقعہ پر تقریر کی۔ فلسطین کی اس پیچیدہ گتھی کو سلجھانے کے متعلق جس نے ایک طرف برطانیہ کے مدبرین کو تشویش میں ڈال رکھا ہے۔ اور دوسری طرف تمام دنیا کے مسلمانوں کی نظریں اس کی طرف لگی ہوئی ہیں آپ نے مشورہ دیا۔ کہ فلسطین کے باہر راہ نمایانِ فلسطین کی ایک راؤنڈ ٹیبل کانفرنس منعقد کی جائے۔ جس میں نمائندگان اس عزم کے ساتھ شامل ہوں۔ کہ وہ موجودہ مشکلات پر عبور حاصل کرنے کے لئے مفید بین اور قابلِ عمل مشورے دیں گے۔

تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا۔ کہ ایک ایسی فیڈرل طرزِ حکومت کے قیام سے جس کی رو سے مرکز میں عربوں کو اقتدار حاصل ہو۔ اور جس میں یہودیوں کو بعض تحفظات دے دیئے جائیں۔ فلسطین کے مسئلہ کو حل کیا جا سکتا ہے۔ مدبرین برطانیہ کو چاہیئے۔ کہ اس نہایت قیمتی مشورہ کی روشنی میں فلسطین کا کوئی قابل عمل حل تلاش کرنے کی طرف متوجہ ہوں۔ کیونکہ اب زیادہ عرصہ تک انتداب کو قائم نہیں رکھا جا سکتا۔ اور نہ عربوں پر یہودیوں کو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
کی
چند عظیم الشان پیشگوئیاں

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وہ عظیم الشان پیشگوئیاں جنکا تعلق دنیا کے تمام لوگوں سے ہے۔ اگرچہ سینکڑوں کی تعداد میں ہیں۔ مگر میں ان میں سے صرف پانچ ایسی پیشگوئیوں کا ذکر کرتا ہوں جو اپنے پورا ہو جانے کی وجہ سے بزبانِ حال سب دنیا کو نبی عربی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صداقت کی دعوت دے رہی ہیں۔ اور ان پیشگوئیوں کے پورا ہونے سے کسی قوم کو بالواسطہ اور کسی قوم کو بلا واسطہ کم و بیش فائدہ حاصل ہو رہا ہے۔

نہر سویز اور نہر پانامہ کے متعلق پیشگوئی

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پہلی پیشگوئی نہر سویز و نہر پانامہ کے متعلق ہے اللہ تعالے قرآن شریف میں فرماتا ہے مرج البحرین یلتقیان بینہما برزخ لا یبغیان۔ فبای آلاء ربکما تکذبان۔ یخرج منہما اللؤلؤ والمرجان فبای آلاء ربکما تکذبان ولہ الجوار المنشآت فی البحر کالاعلام فبای آلاء ربکما تکذبان (رحمٰن ۱) یعنی اس (خدا تعالے نے) جاری کئے ہیں (یا علیحدہ علیحدہ رکھے ہیں صحاح) دو سمندر جو آئندہ کسی وقت باہم مل جائیں گے۔ ان دونوں سمندروں میں اس وقت (یعنے نزول قرآن کے وقت) روک اور حد فاصل ہے وہ دونوں نہیں تجاوز کر رہے اس باہمی حد فاصل سے پس اپنے رب کی کس نعمت کی تکذیب کر رہے ہو۔ نکلتے ہیں اور نکلیں گے (آئندہ بھی) ان دونوں سمندروں میں سے موتی اور مونگا۔ پس اپنے رب کی کس نعمت کی تکذیب کر رہے ہو۔ اور اسی (خدا) کی ہونگی کشتیاں اٹھی ہوئی چوٹی والیاں ان سمندروں میں مانند پہاڑوں کے پس اپنے رب کی کس نعمت کی تکذیب کر رہے ہو؛

ان آیات کو سرسری نظر سے دیکھنے پر بھی معلوم ہوگا۔ کہ ان میں آئندہ کے بعض واقعات کے متعلق پیشگوئی فرمائی گئی ہے۔ اور چونکہ واضح اور صریح الفاظ میں مختلف پہلوؤں کو ظاہر کرتے ہوئے یہ پیشگوئی کی گئی ہے۔ اس لئے ماننا پڑتا ہے۔ کہ یہ پیشگوئی اپنے اندر ایک عظمت رکھتی ہے۔ جس سے انکار کرنے کی کسی کو جرأت نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ اس ایک پیشگوئی میں بتایا گیا ہے۔ کہ (الف) اس وقت یعنے نزولِ قرآن کے وقت دو سمندر ایسی حالت میں موجود تھے۔ جو آپس میں قریب قریب تھے۔ مگر درمیان میں ایک روک اور حد فاصل تھی (ب) وہ دونوں سمندر ایسے ہیں۔ کہ ان سے قرآن کریم کے نزول سے قبل اور نزول کے وقت موتی اور مونگا نکلتے تھے۔ اور آئندہ بھی نکلتے رہیں گے (ج) وہ دونوں سمندر آئندہ زمانہ میں کسی وقت باہم ملا دیئے جائینگے اور روک اٹھا دی جائے گی (د) ان دونوں سمندروں کا نہ ملنا اس وقت کے حالات سے اگر ایک رنگ میں نعمت الٰہی تھا۔ تو آئندہ ان دونوں سمندروں کا باہم مل جانا دوسرے رنگ میں نعمتِ الٰہی ہوگا۔ کیونکہ دونوں باتوں کے ساتھ فبای آلاء ربکما تکذبان کی آیت وارد ہوئی ہے (ہ) کیوں ملائے جائیں گے یا کس زمانہ میں ملائے جائیں گے۔ ان دونوں امور کو بھی خود ہی ظاہر فرما دیا۔ کہ اسی کے حکم سے یعنے اسی کے تغیرات آفاقی اور ایجادات ارضی کی وجہ سے ان دنوں جبکہ یہ پیشگوئی پوری ہوگی بڑے بڑے مستولوں والی کشتیاں جو (بوجہ ان مستولوں کی بلندی یا آئندہ ایجاد ہونے والی لاسلکی کے مستولوں کی بلندی کے) پہاڑوں کی مانند بلند اور اٹھی ہوئی معلوم ہوں گی۔ اور ان سمندروں میں آمد و رفت کریں گی۔ گویا وہ کشتیاں ان دونوں سمندروں کے باہم ملا دیئے جانے کا باعث ہوں گی۔ یا جن اغراض و مقاصد کی تکمیل کے لئے وہ اونچی اونچی اور بڑی بڑی کشتیاں چلیں گی۔ انہی اغراض و مقاصد کو تھوڑے وقت میں نمایاں طور پر تکمیل دینے کے لئے یہ سامان کیا جائیگا کہ ان دونوں سمندروں کو باہم ملا دیا جائے

یہ پیشگوئی عرب کے متصل مغرب میں بحرہ قلزم و بحیرہ روم کے بذریعہ نہر سویز ملائے جانے سے اور عرب سے دور مغرب میں بحر اوقیانوس اور بحر الکاہل کو بذریعہ نہر پانامہ ملا دیئے جانے سے پوری ہوئی اور یہ عجیب بات ہے کہ ان دونوں نہروں کا نکالا جانا جہاز رانی اور قرآن کی ایک اور پیشگوئی واذا النفوس زوجت کے ماتحت تھوڑے وقت میں دور دور پہنچ جانے کی غرض سے تھا نہر سویز کے جاری کئے جانے سے پہلے یورپ کے جہاز افریقہ کے جنوب کیپ ٹاؤن سے ہوکر ہندوستان و مشرقی ممالک میں کئی ماہ کے بعد پہنچا کرتے تھے۔ اور اب اس قریب ترین راستہ سے محض چند دنوں میں پہونچ جاتے ہیں۔ اسی طرح لنڈن سے سان فرانسسکو جانے کے لئے پہلے جنوبی امریکہ کی راس ہارن اور راس فرورڈ سے ہوکر جانا پڑتا تھا اور اب نہر پانامہ سے ہوکر پہلے وقت کی نسبت بہت جلد پہونچ جاتے ہیں

فرعون کی لاش کے متعلق پیشگوئی

دوسری پیشگوئی فرعون کی لاش ظاہر ہونے کے متعلق ہے۔ خدا تعالے قرآن کریم میں فرماتا ہے وجاوزنا ببنی اسرائیل البحر فاتبعہم فرعون وجنودہ بغیاً وعدواً حتیٰ اذا ادرکہ الغرق قال اٰمنت انہ لا الٰہ الا الذی اٰمنت بہ بنوا اسرائیل وانا من المسلمین آلآن وقد عصیت قبل وکنت من المفسدین۔ فالیوم ننجیک ببدنک لتکون لمن خلفک آیۃ (یونس ۹) یعنے پار کرا دیا ہم نے بنی اسرائیل کو اس سمندر سے اور پیچھا کیا تھا ان کا فرعون اور اس کے لشکروں نے ظلم اور عداوت کرتے ہوئے آخر جب وہ غرق ہونے لگا تو کہا اس نے کہ میں ایمان لے آیا اس بات پر کہ کوئی معبود نہیں بجز اسی ذات کے جس پر ایمان لائے ہیں بنی اسرائیل اور میں فرمانبرداروں سے ہوتا ہوں۔ (ہم نے کہا) اب (تو ایمان لایا) درآنحالیکہ تو نافرمانی کرچکا قبل ازیں اور رہا تو فساد کرنے والوں میں سے سو آج ہم نجات دیں گے تیرے بدن کو تاکہ ہو تو اپنے بعد آنے والوں کے لئے نشان۔

ان آیات میں خدا تعالے نے اس امر کی صراحت کی ہے۔ کہ ہم نے فرعون سے اس کے غرق ہوتے وقت وعدہ کیا تھا۔ کہ ہم تیرے بدن کو پانی سے باہر نکال دیتے ہیں تاکہ تیرا بدن آئندہ زمانوں کے لئے محفوظ رکھا جا سکے۔ اور پھر کسی زمانہ میں تیرا بدن ظاہر ہوکر آئندہ نسلوں کے لئے نشانِ صداقت ہو۔ یہ پیشگوئی اپنے اندر بہت بڑی عظمت و شان رکھتی ہے یعنی خدا تعالے کی کئی صفات (عالم الغیب ہونا۔ عالم جزئیات ہونا) اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تمام انبیاء کرام پر فضیلت بھی ثابت کرتی ہے کیونکہ جب ہم دیکھتے ہیں کہ یہ واقعہ غرق فرعون کا حضرت موسےٰ علیہ السلام کی موجودگی میں خود ان کے اور تمام بنی اسرائیل کے دیکھتے دیکھتے ہوا۔ (واغرقنا

145
Digitized by Khilafat Library Rabwah

آل فرعون وانتم تنظرون) مگر انہیں اس امر کی اطلاع نہیں دی گئی۔ کہ یہی فرعون جو تمہارے سامنے غرق ہو رہا ہے۔ اس کی کیفیت قلبی کس حد تک بدل چکی ہے۔ اور اب وہ کیا اقرار کر رہا ہے۔ اور اے موسےٰ تمہیں یہ بھی معلوم نہیں کہ ہم اس سے کیا وعدہ کر رہے ہیں۔ ایسا ہی حضرت موسےٰ کے بعد چودہ سو سال تک مسلسل کئی سو نبی اسرائیل میں آئے۔ مگر کسی نبی کو اس واقعہ کی اطلاع نہیں ملی۔ کہ فرعون سے کیا وعدہ ہوا۔ لیکن اگر اس راز و نیاز کی اطلاع (جو خدا تعالےٰ نے فرعون کی قلبی کیفیت بدل جانے پر اس سے کیا تھا) کسی نبی کو ملی۔ تو وہ صرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہی ہیں جنہوں نے اپنے سے دو ہزار سال قبل کے واقعہ کو برملا بیان کر دیا۔ اور آئندہ کے متعلق اس کے ظہور کا وعدہ کر دیا۔ اور اسے آیت اللہ قرار دیا۔ اگر دوسرے کسی نبی کو بھی اس واقعہ کی اطلاع ہوتی۔ تو وہ بھی بطور پیشگوئی یہ امر ظاہر کر دیتے۔ لیکن چونکہ فرعون کی لاش نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ظاہر ہونا تھا۔ اور آپ کا زمانہ قیامت تک ممتد ہے۔ اور آئندہ دنیا کے فلاسفروں اور مدبروں پر خدا تعالےٰ نے اس عظیم الشان واقعہ سے اتمام حجت کرنا اور اسلام کی صداقت کو ظاہر کرنا تھا۔ اس لئے صرف اور صرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہی کو اس راز و نیاز کی اطلاع دی گئی۔ جو فرعون سے ہوا۔ باقی تمام انبیاءؑ حتیٰ کہ خود حضرت موسےٰ علیہ السلام بھی اس امر سے ناواقف رکھے گئے۔ فرعون کو غرق ہوئے آج پونے چار ہزار سال گزر چکے ہیں۔ پھر اس پیشگوئی کو بتائے ہوئے بھی تیرہ سو سال ہو چکے ہیں۔ پھر اس پیشگوئی کو بتائے ہوئے بھی تیرہ سو سال ہو چکے ہیں۔ خدا تعالےٰ نے ایسے سامان کئے۔ کہ اہرام مصر کی تحقیقات پر وہ لاش ممی کی ہوئی دنیا کی نظروں میں آگئی۔ اور آج کل وہ قاہرہ کے عجائب خانہ میں محفوظ موجود ہے ؛

کیا یہ واقعہ اس امر کا بین ثبوت نہیں۔ کہ خدا تعالےٰ عالم جزئیات ہے اور علام الغیوب ہے۔ اور کہ اپنے انبیاءؑ کو اپنے علم غیب میں سے وہ باتیں بتاتا ہے۔ جو ان کے زمانہ میں اور انکے بعد پوری ہو کر ان کی صداقت پر مہر تصدیق ثبت کرتی ہیں۔ اور کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تمام انبیاء سے افضل ہیں۔ اور کہ آپ کا زمانہ قیامت تک ہے تبھی تو آپ کے ذریعہ بتائی ہوئی باتوں کو وقتاً فوقتاً خدا تعالےٰ ظاہر فرماتا اور لوگوں کو اس مقدس اور عظیم الشان رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی صداقت پر ایمان لانے کی دعوت دیتا رہتا ہے۔

غور کرنے کا مقام ہے کیا دنیا میں سوا خدا تعالےٰ کی طرف سے علم غیب دیئے جانے کے اور بھی کوئی ایسا طریق کسی مدبر اور فلاسفر کے ذہن میں آسکتا ہے۔ جس طریق کی بناء پر یہ ممکن سمجھا جا سکے کہ عرب کے ریگستان کا ایک ان پڑھ انسان ایسی زبردست صداقت کو کسی اور طرح معلوم کر سکتا ہے ہرگز نہیں وہ صداقتیں جو اصولی طور پر اپنے ماخذ کے لحاظ سے تمام مذاہب میں یکساں ہیں آج جبکہ دوسرے مذاہب نے ان امور کی شکل بدل دی ہے۔ پھر بھی وہ صداقتیں ٹمٹماتے چراغ کی طرح ان بعض الہامی کتابوں میں دکھائی دیتی ہیں۔ جو قرآن کریم سے پہلے تھیں۔ اور ایسی ہی صداقتوں کو جب قرآن کریم سے مبرہن اور واضح طور پر بیان کیا جاتا ہے۔ تو جھٹ عیسائی و یہودی اور ان کی دیکھا دیکھی بعض آریہ جی بھی کہدیتے ہیں۔ کہ یہ بات تو ہمارے ہاں بھی موجود ہے۔ (معاذ اللہ) محمد صاحب نے ہمارے ہاں سے اخذ کی ہے۔ مگر کیا کوئی یہودی اور عیسائی ایسا ہے۔ جو اس عظیم الشان پیشگوئی کے متعلق اپنی کتابوں میں اشارہ تک بھی بتا سکے۔ حالانکہ سراسر یہود کے ساتھ اس واقعہ کا تعلق تھا۔ جنہیں یاد رہنا ایک لازمی اور ضروری بات تھی۔

پھر جب ایسی صداقتوں کے متعلق ایک محقق و غیر متعصب شخص کو یقین کرنا پڑتا ہے۔ کہ واقعی یہ علم غیب سے ہے۔ اور بجز خدا تعالےٰ کے بتانے کے کسی انسان کو معلوم نہیں ہو سکتا تو اس واقعہ کے علاوہ دوسری قسم کی صداقتوں کے متعلق کیوں نہیں تسلیم کیا جاتا۔ کہ جیسے ہمچو قسم چند صداقتیں (ان کے قول کے مطابق) خدا تعالےٰ کی بتائی ہوئی ہیں تو بقیہ باتیں بھی یقیناً خدا تعالےٰ کی فرمائی ہوئی ہوں گی ؛

دخانی جہازوں کے متعلق پیشگوئی

تیسری پیشگوئی دخانی جہازوں کے متعلق ہے۔ خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ (۱) وآيةٌ لهم أنا حملنا ذريتهم في الفلك المشحون وخلقنا لهم من مثله ما يركبون (یس ع۳) یعنے اور نشان ہے ان کے لئے۔ یہ امر بھی کہ ہم نے سوار کیا ہے ان (ہیں اور) ان کی اولاد کو بھری ہوئی کشتیوں میں اور پیدا کریں گے ہم ان کے لئے ان کشتیوں جیسی اور بھی ایسی چیزیں جن پر وہ آئندہ سوار ہوں گے۔ یہ آیت ایک غور و فکر کرنے والے کے لئے اس امر کے ثبوت کے لئے کافی و وافی ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے اس زمانے کی کشتیوں کا ذکر فرماتے ہوئے آئندہ کے لئے انہیں کشتیوں کی مانند و مثل اور چیزیں پیدا کرنے کا بھی وعدہ فرمایا ہے۔ جن پر دنیا کے لوگ سوار ہوں گے ؛

(۲) وله الجوار المنشآت في البحر كالأعلام فبأي آلاء ربكما تكذبان (رحمان ۲) یعنے اسی خدا کے حکم سے چلنے والی کشتیاں ہونگی جو لاسلکی کے ستونوں اور بڑے بڑے مستولوں کی وجہ سے ٹیلوں اور پہاڑوں کی مانند بلند و بالا اونچی اٹھی ہوئی معلوم ہوں گی۔ اور ان (بحیرہ روم و بحیرہ قلزم وغیرہ) سمندروں میں چلیں گی۔ ان الفاظ کے ہوتے ہوئے آج کل کے زمانہ میں سوا متعصب شخص کے اور کون ہوگا جو قرآن کریم کی اس زبردست پیشگوئی کو پورا ہوتا دیکھ کر پھر یہ تسلیم نہ کرے کہ خدا تعالےٰ نے آئندہ کے بعض واقعات قرآن میں ضرور بیان کر دیئے ہیں۔

نئی سواریوں کی ایجاد کے متعلق پیشگوئی

چوتھی پیشگوئی خشکی پر نئی سواریوں کے ایجاد کے متعلق ہے۔ خدا تعالےٰ نے فرمایا ہے (۱) والخيل والبغال والحمير لتركبوها وزينة ويخلق ما لا تعلمون (نحل ع۱) یعنے اور پیدا کئے ہیں اس نے گھوڑے اور خچریں اور گدھے تاکہ تم سوار ہوا کرو ان پر اور جاہ و منصب کے لئے بطور زینت بھی۔ اور وہ (خدا) پیدا کریگا اور ایسی چیزیں بھی جنہیں تم ابھی نہیں جان سکتے ہو۔ گویا تمام وہ اسباب نقل و حرکت اور ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے والے اسباب از قسم سائیکل۔ موٹر سائیکل۔ لاری۔ موٹر کار۔ ریل گاڑی وغیرہ سبھی چیزیں اصولی و اجمالی طور پر اس آیت میں مراد ہیں۔ جن کو اس زمانہ کے لوگ نہیں سمجھ سکتے تھے۔

(۲) وإذا العشار عطلت (تکویر ع۱) یعنے جب اونٹنیوں سے معروف کام (تیز روانی کا) نہ لیا جائے گا

(۳) صحیح مسلم میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے آخری زمانہ کی بعض علامات بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے وليتركن القلاص فلا يسعى عليها یعنے البتہ ترک کردی جائینگی (وہ) سانڈنیاں (جو باوجود کثرت اسفار کے پھر بھی قائم اور مضبوط رہیں) پس نہیں دوڑ دھوپ کی جائے گی ان پر یعنے ایسی سواریاں ایجاد ہو جائیں گی۔ کہ ان کی موجودگی میں تیز رو سانڈنیاں مات ہو جائیں گی۔ اور آجکل جو دور دور مقامات پر جلد از جلد پہونچنے کے لئے تیز رو سانڈنیاں استعمال کی جاتی ہیں۔ ان نئی ایجادات کی موجودگی میں وہ سانڈنیاں متروک ہو جائیں گی ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۴) ایک اور جگہ خدا تعالےٰ نے موٹر بس اور ریل گاڑی کا کماحقہ نقشہ بھی کھینچ دیتا ہے۔ چنانچہ فرمایا ہے۔ وَالْعٰدِیٰتِ ضَبْحًاۙ فَالْمُوْرِیٰتِ قَدْحًاۙ فَالْمُغِیْرٰتِ صُبْحًاۙ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًاۙ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًاۙ (عادیات) اور قسم ہے ان چیزوں کی جو تیز چلتی ہیں۔ ہپ ہپ یا پھپ پھپ کر کے اور قسم ہے ان چیزوں کی جو آگ نکالتی ہیں رگڑ سے۔ اور قسم ہے ان چیزوں کی جو رات کو تیز چل کر کسی دوسری جگہ غارت کرنیوالے لشکر کی طرح کسی اور مقام پر صبح کو پہنچتی ہیں۔ اور اڑاتی ہیں۔ وہ اس مقام دوڑ پر غبار اور اندر لیتی ہیں۔ وہ اس غبار کو اڑاتے ہوئے جماعتوں کو۔

ان آیات میں عادیات۔ موریات مغیرات تینوں الفاظ بطور صفات بیان کئے گئے ہیں۔ جن کا موصوف محذوف ہے۔ پہلے مفسرین نے اپنے زمانہ کی اشیاء میں سے گھوڑوں پر ان صفات کو چسپاں کیا ہے۔ کہ صحابہ اسلام کی فوجوں کے گھوڑے مراد ہیں۔ حالانکہ اگر ان گھوڑوں کے سُموں کے نعل سے پتھریلی زمین پر پڑنے سے آگ نکلے گی۔ تو وہاں غبار والی بات صادق نہ آئیگی اور اگر ریتلی زمین یا میدانی علاقہ میں دوڑنے سے غبار اڑانے کی صفت صادق آئیگی۔ تو وہاں پر سموں کے ٹکرانے سے آگ کا نکلنا صادق نہیں آئیگا۔ پھر یہ امر بھی مدنظر رہنا چاہیئے۔ کہ گھوڑے اپنی پیٹھ پر اپنے سواروں کو اٹھاتے ہیں۔ اپنے اندر نہیں لیتے۔ حالانکہ خدا تعالےٰ تو فرماتا ہے۔ کہ وہ چیزیں جو عادیات و مغیرات ہیں وہ جماعتوں کو اپنے اندر لینگی۔ اس غبار کو اڑاتے ہوئے نہ کہ اوپر اٹھائینگی۔

الغرض یہ صفات موٹر۔ موٹر بس ٹریں پر بیک وقت صادق آتی ہیں۔ مختار الصحاح لغت کی کتاب میں لکھا ہے۔ التوسیط ان یجعل الشیٔ فی الوسط وقرء بعضھم فَوَسَّطْنَ بِهٖ جَمْعًا بالتشدید اس صورت میں گویا ایک قرأت بھی مندرجہ بالا معنی کی تصدیق کرتی ہے۔

اس پیشگوئی کے متعلق غور کرتے ہوئے یہ امر مدنظر رہنا چاہیئے۔ کہ قرآن کریم خدا کا قول ہے۔ اور دنیا میں جو کچھ منصۂ ظہور پر آ رہا ہے۔ وہ خدا کا فعل ہے۔ پس جب خدا تعالےٰ نے جو نیچر میں ظاہر فرمایا ہے۔ اس پر خدا تعالےٰ کا قول صادق آ رہا ہے۔ اور لغت کی رُو سے کوئی دقت بھی نہیں ہے۔ بلکہ وہ معنی لغت کی رُو سے بالکل صحیح ہیں۔ تو وہ معنی اس لئے بھی قابل ترجیح ہیں کہ خدا کا فعل ظہور پذیر ہو کر بزبان حال خود کہہ رہا ہے۔ کہ خدا کا فلاں قول مجھ پر ہی چسپاں ہوتا ہے۔

یہود کے فلسطین میں اکٹھا ہونے کے متعلق پیشگوئیاں

پانچویں پیشگوئی:۔ یہود کے فلسطین میں اکٹھا ہونے کے متعلق ہے۔ خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ وَقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِیْفًا (بنی اسرائیل آخر) یعنی ہم نے کہدیا موسیٰ کے بعد (کسی اور نبی کی معرفت) بنی اسرائیل کو کہ تم رہ پڑو زمین (کے مختلف مقامات) میں پس جب آئے گا آخری زمانہ ہم لے آئینگے تمہیں سمٹ سمٹا کر

اس پیشگوئی کو سمجھنے کے لئے بنی اسرائیل کی تاریخ سامنے رکھنی چاہیئے۔ جس کا خلاصہ یہ ہے۔ کہ حضرت نوح علیہ السلام کے بعد حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قریب کے آباؤ اجداد شہر بابل کے پاس اُور شہر میں رہتے تھے۔ حضرت ابراہیم کے باپ تارح نے اپنے قبیلے کو یعنی حضرت ابراہیم اور ان کی بیوی اور اپنے پوتے لوط کو (جو حاران کے بیٹے تھے) اپنے ساتھ لیکر کسدیوں کے اُور (شہر) سے روانہ ہو کر کنعان (فلسطین) کے علاقہ کو آ گئے تھے۔ (پیدائش ۱۱/۱۱، ۱۲/۵) پھر قحط کی وجہ سے حضرت ابراہیم کنعان چھوڑ کر مصر کو چلے گئے پیدائش ۱۲/۱۰ پھر مصر سے واپس آ کر کنعان میں رہے۔ پیدائش ۱۳/۱۲ پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اور آپ کی نسل کو کنعان کے اُتر۔ دکھن۔ پورب پچھم کے علاقے دیئے جانے کا خدا تعالےٰ نے وعدہ دیا ۱۳/۱۵ چنانچہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے حضرت اسحٰق علیہ السلام تو اسی علاقہ میں رہے اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام مکہ میں آ گئے۔ حضرت اسحٰق کے بعد حضرت یعقوبؑ بھی وہیں رہے۔ حتیٰ کہ حضرت یوسف علیہ السلام کے مصر میں برسر اقتدار ہو جانے پر حضرت یعقوب علیہ السلام مع اپنی تمام اولاد کے مصر میں آ کر بسے (پیدائش ۴۶/۳ تا ۷) یہ کل نفوس ۶۶ تھے۔ جو مصر میں آ گئے۔ (پیدائش ۴۶/۲۶) وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِیْنَ ؕ (یوسف ع ۱۱) پھر قریباً تین سو سال تک یہ بنی اسرائیل (اولاد یعقوب) مصر میں رہے۔ حتیٰ کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم یہودیوں (بنی اسرائیل) کو فرعون سے نجات دلانے اور کنعان میں لانے کے لئے مبعوث ہوئے فَاَرْسِلْ مَعِیَ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ (اعراف ع ۱۳) فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ (طٰہٰ ع ۲ و شعراء ع ۲) وان ادوا الیّ عباد اللہ (دخان ع ۱) و خروج ۵/۱ موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کو کنعان میں خدا تعالےٰ کے حکم سے بسانا چاہتے تھے۔ یٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِیْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ (مائدہ ع ۴) مگر وہ اس وقت کنعان کے علاقہ میں داخل نہ ہوئے۔ خدا تعالےٰ نے چالیس سال تک وہ علاقہ ان پر حرام کر دیا۔ مائدہ ع ۴ پھر اسی اثناء میں موسیٰ علیہ السلام وفات پا گئے (استثناء ۳۴/۵) اور حضرت موسےٰ کے بعد یوشع بن نون نے پھر اس قوم کو کنعان میں لا کر بسایا۔ اسی ضمن میں خدا تعالےٰ نے بنی اسرائیل سے دو دفعہ سخت تباہی میں مبتلا ہونے کی پیشگوئی کی تھی۔ اور ان دونوں دفعہ کی تباہی کے درمیان آسانی و آسائش کے دنوں کی پیشگوئی بھی کی تھی (استثناء ۲۸/۱) و استثناء ۳۰/۱ و استثناء ۳۱/۲۰، ۲۱ و سورہ بنی اسرائیل ع ۱ چنانچہ ایسا ہی واقعہ ہوا۔ کہ موسیٰ علیہ السلام کے ۹۰۰ نو سو سال بعد حزقیل نبی کے زمانہ میں اول بار بنوکدنضر شاہِ بابل نے یروشلم (بیت المقدس) پر چڑھائی کی۔ اور اس کی اینٹ سے اینٹ بجا دی۔ اور یہودیوں کی تباہی انتہاء کو پہنچ گئی جس کے بعد وہ بابل شہر میں ۱۰۰ سال قید رہے۔ پھر خورس شاہِ میدا اور فارس نے (جسے قرآن میں ذوالقرنین کہا گیا ہے) بیت المقدس دوبارہ تعمیر کئے جانے کی اجازت دی۔ (عزیر و نحمیاہ نبیوں کے زمانہ میں) کچھ مدت بعد یہودیوں نے پھر شرارتیں کر کے اپنے لئے تباہی کے سامان پیدا کئے۔ چنانچہ عہد عتیق اور عہد جدید کے درمیانی عرصہ قریباً چار سو سال میں یہودی لوگ مختلف حکومتوں مثلاً فارسیوں یونانیوں۔ طالمیوں مقدونیوں مکابیوں۔ رومیوں کے ماتحت رہے تا آنکہ حضرت مسیح علیہ السلام مبعوث ہوئے۔

ان تمام حکومتوں نے یہودیوں پر بڑے بڑے مظالم کئے۔ ایک سے ایک بڑھ کر ظلم کرتا رہا۔ جن کی وجہ سے یہودی قوم مختلف ملکوں میں تتر بتر ہو گئی۔ اور خدا تعالےٰ کا فرمان پورا ہوا۔ کہ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَیَبْعَثَنَّ عَلَیْهِمْ اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ مَنْ یَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِیْعُ الْعِقَابِ ۖۚ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ وَقَطَّعْنٰهُمْ فِی الْاَرْضِ اُمَمًا (اعراف ع ۲۱) ان حالات کے بعد ان یہودیوں کو کوئی موقع ہی نہیں ملا کہ ان کے سب قبائل ملک شام میں آ کر بستے بلکہ حضرت مسیح علیہ السلام کے مقابل پر پھر شرارتیں کرنے کی وجہ سے اور بھی ان پر خدا تعالےٰ کی لعنتیں برسیں۔ اور دوسرا وعدہ یروشلم کی تباہی کا حضرت مسیح کے ستر اسی برس بعد (یعنی عیسائیوں کے پولوس رسول کے قتل کئے جانے کے بعد) طیطس رومی کے ہاتھوں پورا ہوا۔ جس نے ان یہودیوں کے اور بھی ناگفتہ بہ حالات کر دئے۔

146
Digitized by Khilafat Library Rabwah

ان تمام واقعات کو حزقیل نبی نے دوبارہ پیشگوئی کے رنگ میں فرماتے ہوئے آخری زمانہ میں یاجوج ماجوج کی ترقی کے بعد بنی اسرائیل کا دوسرے ملکوں سے فراہم ہوکر فلسطین میں آنا پیشگوئی کے طور پر یوں بیان کیا ہے:-

"بہت دنوں کے بعد تو (مراد ماجوج) سردار مقرر ہوگا۔ اور تو برسوں کے اخیر میں اس سرزمین پر جو تلوار کے غلبہ سے چھڑائی گئی ہے۔ اور جس کے لوگ بہتیری قوموں کے درمیان سے فراہم کئے گئے ہیں۔ اسرائیل کے پہاڑوں پر جو قدیم سے ویران تھے۔ چڑھ آئے گا" (حزقیل ۳۸ باب ۸)

پھر مزید اس امر کو دوسرے الفاظ سے بیان کرنے کے بعد کہا:-

"یہ آخری دنوں میں ہوگا" (حزقیل ۳۸/۱۶)

اس مندرجہ بالا تفصیلی بیان سے ظاہر ہوگا۔ کہ قرآن کریم میں جو بیان کیا گیا ہے۔ کہ ہم نے موسےٰ کے بعد کسی نبی کی معرفت بنی اسرائیل کو کہا تھا۔ کہ تم زمین کے مختلف مقامات میں پھیل جاؤ۔ پھر جب آخری زمانہ آئیگا ہم تمہیں جمع کرکے فلسطین لے آئیں گے۔ یہ بلحاظ تاریخ کے صحیح ہے۔ کیونکہ وہ نبی حزقیل تھے۔ جن کی معرفت کہا گیا تھا اور آج بھی بائیبل میں حزقیل نبی کی ایسی پیشگوئی آئندہ زمانے میں بنی اسرائیل کے دوسری قوموں میں سے فراہم کرکے فلسطین میں آباد کئے جانے کے متعلق موجود ہے۔ اور آج کل قرآن کریم کی یہ زبردست پیشگوئی بڑی شد و مد سے پوری ہو رہی ہے۔ اور فلسطین کے عربوں کے پُر زور احتجاج کے باوجود بنی اسرائیل (یہودیوں) کا فلسطین میں داخلہ بند نہیں ہوا:-

یوروپین طاقتوں کے عروج کے متعلق پیشگوئی

چھٹی پیشگوئی یاجوج ماجوج یعنی یورپین طاقتوں کے عروج کے متعلق ہے۔ خدا تعالےٰ فرماتا ہے حتی اذا فتحت یاجوج وماجوج وھم من کل حدب ینسلون (انبیاء) یعنی جب ترقی دیئے جائیں گے۔ یاجوج وماجوج اور وہ ہر ایک (خشکی کی) اونچائی اور (تری کی) گہرائی پر تیزی سے چل رہے اور دوڑ رہے ہوں گے۔ اس آیت میں آئندہ زمانے میں یاجوج ماجوج کو ترقی دیئے جانے اور دنیا کی خشکی۔ اور تری پر چھا جانے۔ اور اس پر غلبہ پانے کی صریح الفاظ میں پیشگوئی موجود ہے۔

اب ہم قرآن وحدیث اور تاریخ سے معلوم کرتے ہیں کہ یاجوج وماجوج کون ہیں۔ ان کا مسکن کہاں ہے۔ ان کی خصوصیات کیا ہیں۔ تاکہ ہم تعیین کرسکیں۔ کہ آئندہ زمانے میں۔ کن اقوام کا غلبہ اور ترقی اور دنیا پر پھیل جانا اس آیت میں ظاہر کیا گیا ہے۔ سو جاننا چاہیئے۔ کہ یاجوج وماجوج یورپین اقوام کے مورث اعلےٰ کے نام ہیں۔ بالخصوص روس وانگریز کے بدلائل ذیل:-

۱۔ خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ قالوا ان یاجوج وماجوج مفسدون فی الارض فھل نجعل لک خرجا علےٰ ان تجعل بیننا وبینھم سدا۔ .... فاذا جاء وعد ربی جعلہ دکا۔ وکان وعد ربی حقا (کہف آخر) ان آیات سے مندرجہ ذیل باتیں ثابت ہوتی ہیں:-

الف۔ یاجوج وماجوج بنی نوع انسان ہیں۔ چند قوموں کی صورتوں میں۔

ب۔ وہ اس وقت مفسد تھے۔ دنیا کے علاقوں میں لوٹ مار کرتے تھے۔

ج۔ وہ اس زمانے میں منتشر نہ تھے بلکہ محاط تھے۔ بالخصوص ایک طرف دیوار کھڑی کر دی گئی تھی۔ تاکہ وہ حملہ نہ کرسکیں۔

د۔ بعد میں اس علاقہ سے نکلیں گے اور ترقی کریں گے۔

ہ۔ ان کا دنیا میں پھیلنا عظیم الشان پیشگوئی ہے۔

و۔ وہ آپس میں لڑیں گے۔

ز۔ وہ کافر ہیں۔ بعد الممات جہنم میں جائیں گے۔

ح۔ وہ خدا کے سوا کسی اور کو معبود مانتے ہیں۔ اور معبود حقیقی کی طرف ایسی صفات منسوب کرتے ہیں کہ گویا استہزا کرتے ہیں۔

ط۔ ان کی تمام مساعی اس وقت (ترقی کے زمانہ میں) دنیا کے لئے ہوں گی۔

ی۔ وہ خود کو اعلےٰ کاریگر سمجھیں گے

۲۔ حتی اذا فتحت یاجوج وماجوج وھم من کل حدب ینسلون واقترب الوعد الحق (انبیاء) ان دونوں آیتوں سے مندرجہ ذیل باتیں ثابت ہوتی ہیں۔

الف۔ قرآن شریف کے نزول کے بعد کسی زمانہ میں ان کو ترقی دی جائیگی

ب۔ دنیا کی ہر جگہ پر وہ پہونچ جائیں گے۔ خواہ مملکت کے لحاظ سے بطور حاکم۔ خواہ بطور سیاح۔

ج۔ وہ قیامت کے قریب زمانہ میں ہوں گے۔

۳۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

الف۔ ان یاجوج وماجوج من ولد آدم (الحدیث) یعنی یاجوج وماجوج حضرت آدم کی اولاد میں سے ہیں۔

ب۔ ان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم قال ولد لنوح سام وحام ویافث فولد لسام العرب وفارس وولد لحام القبط والبربر والسودان وولد لیافث یاجوج وماجوج والترک والصقالبۃ (الحدیث) یعنی حضرت نوح کے تین بیٹے سام۔ حام اور یافث سام تو عرب وفارس گویا مشرقی قوموں کے مورث اعلےٰ اور حام قبط و بربر و سوڈان گویا برّ اعظم افریقہ کی قوموں کے مورث اعلےٰ اور یافث یاجوج وماجوج اور ترک اور صقالبہ گویا یوروپین اقوام کے مورث اعلےٰ ہوئے۔

۴۔ بائیبل (جو اس وقت بلحاظ تاریخ کے ایک مستند شہادت مانی جاتی ہے) سے مندرجہ ذیل امور ثابت ہوتے ہیں۔

الف۔ "اور یافث کے بیٹے یہ ہیں۔ جمر۔ ماجوج اور مادی اور یونان اور توبل اور مسک اور تیراس۔ اور جمر کے بیٹے اسکناز اور ریفت اور تجرمہ اور یونان کے بیٹے الیسا۔ اور ترسیس کتی اور دودانی۔ ان سے قوموں کے جزیرے ان کے ملکوں میں ہر ایک کی زبان اور ان کے گروہوں میں ہر ایک کے خاندان کے موافق منقسم ہوگئے" (پیدائش باب ۱۰ آیات ۲ تا ۵- تواریخ اول ۱ باب ۵ تا ۷)

ب۔ "اور خداوند کا کلام مجھ کو پہنچا۔ اور اس نے کہا۔ کہ اے آدم زاد تو جوج کے مقابل جو ماجوج کی سرزمین کا ہے اور روش اور مسک اور توبال کا سردار ہے اپنا مونہہ کر۔ اور اس کے برخلاف نبوت کر۔ اور کہہ کہ اے جوج روش اور مسک اور توبال کے سردار میں تیرا مخالف ہوں" (حزقیل ۳۸/۲ و ۳)

ج۔ "خداوند یہوواہ یوں کہتا ہے۔ کہ دیکھ میں تیرا مخالف ہوں۔ اے جوج روش اور مسک اور توبال کے سردار" (حزقیل ۳۹/۱)

د۔ "خداوند یہوواہ فرماتا ہے۔ اور میں ماجوج پر اور ان پر جو جزیروں میں بے پروائی سے سکونت کرتے ہیں ایک آگ بھیجوں گا۔ اور وہ جانیں گے۔ کہ میں خداوند ہوں" (حزقیل ۳۹/۶)

ہ۔ "اور جب ہزار برس پورے ہوچکیں گے تو شیطان قید سے چھوڑ دیا جائے گا۔ اور ان قوموں کو جو زمین کے چاروں طرف ہونگی۔ یعنی یاجوج ماجوج کو گمراہ کرکے لڑائی کے لئے جمع کرنے کو نکلے گا" (مکاشفات ۲۰/۷ و ۸)

ان حوالجات سے معلوم ہوا۔ کہ یاجوج وماجوج یوروپین قوموں کے مورث اعلےٰ کے نام ہیں۔ اسلامی تاریخ میں بھی یوروپین اقوام کو یاجوج ماجوج کہا گیا ہے۔ چنانچہ مشہور ومستند مورخ علامہ ابن خلدون اپنی کتاب مقدمہ ابن خلدون میں تحریر کرتے ہیں۔ وفی الجزء العاشر من هذا الاقلیم ارض یاجوج وماجوج .... وما سوی ذالک خارض یاجوج وماجوج (بحث تقلیم خامس) کیونکہ اس آٹھویں صدی تک ان لوگوں کو جو یورپ کے مختلف بلاد میں رہتے تھے یاجوج وماجوج ہی کہا جاتا تھا:-

یہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی وہ چند ... عظیم الشان پیشگوئیاں ہیں۔ جو موجودہ زمانہ میں بڑی شان کے ساتھ پوری ہوئیں۔ حق پسند اصحاب کو چاہیئے۔ کہ وہ ان پر غور کریں اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت پر ایمان لاکر اپنی عاقبت درست کریں۔

خاکسار غلام احمد مجاہد پروفیسر جامعہ احمدیہ۔ قادیان۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یوم التبلیغ کے متعلق رپورٹیں

گھیانہ۔ جماعت گھیانہ کے احباب نے ریلوے سٹیشن کے مسافروں مساجد اور اردگرد کے دیہات میں تبلیغ کی اور ٹریکٹ تقسیم کئے۔ ایک وفد نے سارے شہر کا چکر لگایا۔

خاکسار:۔ محمد عبداللہ بی اے

کینانور جماعت احمدیہ کینانور نے ۱۰؍اکتوبر کو شاندار طور پر یوم التبلیغ منایا۔ دو۔ دو تین تین اصحاب کے گروپ شہر کے مختلف حصوں میں پھیل گئے۔ اور ٹریکٹ اور ہینڈ بل تقسیم کئے۔ اس موقع کے لئے خاص طور پر ۳ صفحات کا ایک ٹریکٹ شائع کیا گیا تھا۔ قریباً ۵۰۰۴ کاپیاں تقسیم کی گئیں بعض نوجوانوں نے قریبی شہروں میں جا کر تبلیغ کی۔

کے۔ پی محی الدین سکرٹری

کیمل پور۔ کیمل پور کی جماعت کے تمام احمدی افراد نے فرداً فرداً تبلیغ کی۔ اور ٹریکٹ تقسیم کئے (سکرٹری تبلیغ)

مڈھ رانجھا (ضلع شاہ پور) ۱۰؍اکتوبر۔ جماعت احمدیہ مڈھ رانجھا نے تبلیغی جلسہ منعقد کیا۔ جس میں کئی تقریریں ہوئیں۔ بعد ازاں ۳۰ کے قریب غیر احمدی معززین کو دعوت چاء دی گئی اس کے بعد بذریعہ وفود شہر اور مضافات میں تبلیغ کی گئی۔ یک صد ٹریکٹ تقسیم کئے گئے اور ۱۱۰ افراد کو تبلیغ کی گئی۔ (سکرٹری تبلیغ)

جمشید پور۔ جماعت احمدیہ جمشید پور نے بذریعہ وفود تبلیغ کی اور ٹریکٹ تقسیم کئے۔ بعض لوگوں نے اعتراضات کئے۔ جن کے تسلی بخش جواب دیئے گئے۔ خاکسار:۔ عبدالمجید سکرٹری تبلیغ

بہنڈورہ (ضلع بریلی) خاکسار نے جلسہ منعقد کیا۔ جس میں بہت سے غیر احمدی آئے اور مستورات بھی شامل ہوئیں۔ میں نے انہیں مناسب طریق پر تبلیغ کی جس کا ان پر اچھا اثر ہوا۔ خاکسار:۔ ایم

ہندوستان کے مختلف مقامات میں تبلیغِ احمدیت

سرگودھا میں لیکچر

غلام محمد صاحب سکرٹری جماعت احمدیہ سرگودہا لکھتے ہیں۔

۴؍اکتوبر مسجد احمدیہ کے سامنے ایک جلسہ منعقد کیا گیا جس میں مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر نے "صداقت اسلام" پر موثر لیکچر دیا۔ لیکچر شروع ہونے سے قبل احرار نے ازراہِ شرارت چند لڑکے شور مچانے کے لئے کھڑے کر دیئے۔ اور انہوں نے شور بھی مچایا۔ مگر جب لیکچر شروع ہوا۔ تو سب لوگ خاموشی سے آخر وقت تک بیٹھے رہے۔ اختتام لیکچر پر بعض سوالات کئے گئے۔ جن کے مولوی صاحب نے عمدگی سے جواب دیئے

کشمیر میں تبلیغ

مولوی عبدالواحد صاحب مبلغ کشمیر یکم تا ۱۵؍اکتوبر کی رپورٹ میں لکھتے ہیں عرصہ زیر رپورٹ میں سلسلہ تبلیغ بہت عمدگی سے جاری رہا۔ انفرادی تبلیغ کے علاوہ پبلک اجتماعات میں پانچ دفعہ تقریر کرنے کا موقع ملا۔ نئے احمدی دوستوں میں سے مولوی عبدالغفار صاحب اور میاں نظام الدین صاحب نے بھی تبلیغ میں حصہ لیا۔ یکم تا ۱۵؍اکتوبر ۱۷؍نفوس داخل احمدیت ہوئے۔ ایک سید صاحب کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب لجۃ النور مطالعہ کے لئے دی گئی ہے احباب اس کی ہدایت کے لئے دعا فرمائیں

یوسف شاہ صاحب لکھتے ہیں:۔ میں ۸؍اکتوبر کو نوہرٹ سے بیج بارہ آیا۔ جماعت کے احباب کو یوم التبلیغ میں عمدگی سے حصہ لینے کی تلقین کی ۹؍اکتوبر کو یہاں قیام کر کے محکمہ تعلیم و تربیت اور بیت المال کے امور کو سرانجام دیا۔ اور چار معزز غیر احمدیوں کو ان کے گھروں پر جا کر تبلیغ کی۔ ۱۰؍اکتوبر کو ہاری پاری گام پہنچا۔ شام کے بعد میں نے ایک تقریر صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر کی۔ ۱۱؍اکتوبر ایک اور تقریر کی۔ جس میں میں نے جماعت کے احباب کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی اطاعت اور فرمانبرداری کرنے کی تلقین کی اس کے بعد نوہرٹ واپس آگیا۔ درس قرآن اور تقاریر کا سلسلہ مسجد میں باقاعدہ جاری ہے۔ احباب دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ تبلیغ کے خوشکن اثرات پیدا کرے

سندھ میں تبلیغ

اللہ داد صاحب قائم مقام پراونشل سکرٹری تبلیغ سندھ لکھتے ہیں۔

ستمبر میں مولوی عبدالقادر صاحب نے چار پبلک تقریریں کراچی میں کیں۔ بیروت سے دو مردوں اور ایک عورت پر مشتمل ایک وفد آیا تھا۔ ان کے لیڈر سے ملاقات کی۔ اور قریباً ۴۰ منٹ تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ بعد ازاں آپ نے ایک مفصل تبلیغی خط عربی میں انہیں لکھا۔ دار المطالعہ میں تین اشخاص کو تبلیغ کی۔ اور احباب کی تعلیم و تربیت کا کام کیا۔

مولوی محمد مبارک صاحب "باندھی" نواب شاہ۔ الور۔ نوشہرہ فیروز وغیرہ گئے تھے۔ ہر جگہ ٹریکٹ تقسیم کئے معززین کو بذریعہ ملاقات اور عوام کو بذریعہ تقاریر پیغام حق پہنچایا۔

مولوی محمد صالح صاحب "کوٹ احمدیاں" نے راد تیانی۔ جھیر۔ ڈگری وغیرہ کا دورہ کیا۔ ۱۵۰ ٹریکٹ تقسیم کئے۔ متعدد دوستوں کو تبلیغی خطوط لکھے۔ متعدد تقریریں کیں اور ایک شادی کی تقریب پر چک نمبر ۱۵۱ میں جناب مولوی ظہور حسین صاحب کی تقریر بھی کروائی۔ جہاں جہاں جماعتیں تھیں انہیں تبلیغی نوٹ لکھوائے۔ بعض معززین نے وعدہ کیا ہے کہ جلسہ سالانہ پر حاضر ہونگے۔

"کراچی" سے جناب ڈاکٹر بدرالدین صاحب لکھتے ہیں۔ کہ گذشتہ ماہ قریباً ۸۰۰ انگریزی اشتہارات تقسیم کئے گئے۔ احمدیہ ہال میں پانچ جلسے ہوئے جن میں مختلف احباب نے تقریریں کیں ایک نومسلم انگریز کے جو جہاز میں انجنیئر ہیں۔ کراچی آنے پر ان کی دعوت کی گئی ایک عیسائی انگریز بھی ان کے ساتھ تھے۔ دعوت کے بعد انگریزی میں تقریر ہوئی۔ جسے ہر دو اصحاب نے نہایت محبت سے سنا۔ ڈی جے سندھ کالج میں قریباً ۲۰۰ طلباء کے سامنے ایک تقریر کی گئی۔ اور تقریر کے بعد سوالات کے جواب دیئے گئے۔ جن کا خدا کے فضل سے بہت اچھا اثر ہوا۔ ایک جگہ غیر احمدی احباب کا اجتماع ہوتا رہا جہاں سکرٹری صاحب تبلیغ اور مولوی عبدالقادر صاحب بذریعہ مباحثات پیغام حق پہنچاتے رہے۔

محمود آباد فارم سے جناب ڈاکٹر احمد الدین صاحب لکھتے ہیں کہ انصار اللہ کے دو اجلاس ہوئے۔ اخبار "الفضل" سے مضامین "متعلقہ "خلافت" پڑھ کر سنائے گئے۔ ایک وفد نے "مورو" میں جا کر پیغام حق پہنچایا۔ ۱۱ کتابیں بغرض مطالعہ دی گئیں۔ ۳۱ افراد زیر تبلیغ ہیں۔

پڈیاروسے حکیم محمد علی صاحب لکھتے ہیں کہ قریباً ۷ گاؤں میں تبلیغ کی گئی۔ بعض معززین کو کشتی نوح اور ازالہ اوہام بغرض مطالعہ دئے گئے۔ اور ایک جگہ تقریر کی گئی۔

سکھر میں گذشتہ ماہ ایک انصار اللہ کا جلسہ ہوا۔ دو دیہاتوں میں بذریعہ وفد تبلیغ کی گئی۔ ایک پنجابی پادری صاحب انجمن میں تشریف لائے۔ قریباً ۴ گھنٹے ان سے تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ ہر سوال کے جواب میں پادری صاحب انجیل سے بعض حوالجات پڑھ دیتے تھے۔ جن میں دلائل کا نشان تک نہ تھا۔ چنانچہ جب دلائل کا مطالعہ کیا گیا۔ تو کہنے لگے کہ عیسائیت اس سے بالا ہے۔ قریباً ۵ اشتہار تقسیم کئے گئے۔ ۵ کتابیں بغرض مطالعہ دی گئیں۔ انفرادی ملاقات کے ذریعہ قریباً ۱۰۰ مختلف

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۴۷

خریداران الفضل جنکے نام وی پی ہونگے

جن خریداروں کا چندہ ۲۱ اکتوبر ۱۹۳۷ء سے ۲۰ نومبر ۱۹۳۷ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے - ان کی فہرست مندرجہ ذیل ہے - احباب اپنا اپنا چندہ بذریعہ منی آرڈر یا دستی یا بذریعہ محاسب بھیجکر ممنون فرمائیں - اور دفتر کو بذریعہ کارڈ اطلاع فرمادیں - تاکہ ان کے وی پی روک لئے جائیں - ورنہ ان کے نام ماہ نومبر ۱۹۳۷ء کے پہلے ہفتہ میں وی پی ہونگے جن کو وصول کرنے کیلئے انہیں تیار رہنا چاہیئے - مینیجر الفضل

- ۶۱ - چوہدری غلام احمد صاحب
- ۱۲۹ - حکیم محمد قاسم صاحب
- ۱۴۵ - ایم - ایم کریم بخش صاحب
- ۱۶۱ - پیر حاجی احمد صاحب
- ۱۷۲ - بابو عبدالرحمن صاحب
- ۱۸۱ - منشی غلام حیدر صاحب
- ۱۹۶ - ڈاکٹر محمد صدیق صاحب
- ۲۱۳ - بابو محمد عثمان صاحب
- ۲۶۵ - چوہدری غلام محمد صاحب
- ۲۸۶ - مولوی غلام علی صاحب
- ۳۲۵ - ڈاکٹر محمد اشفاق صاحب
- ۴۴۵ - مولوی رفیع الدین صاحب
- ۵۰۴ - جناب سلیمان صاحب
- ۸۷۰ - مولوی نیاز محمد صاحب
- ۹۷۹ - خوشی محمد صاحب
- ۱۱۶۵ - حاجی عبدالقدوس صاحب
- ۱۲۸۵ - چوہدری غلام جیلانی "
- ۱۲۹۸ شیخ عبدالعزیز صاحب
- ۱۳۳۲ حکیم عبدالرحمن صاحب
- ۱۴۱۲ - منشی طفیل احمد صاحب
- ۱۵۰۴ - ایم احمد صاحب
- ۱۵۴۰ - بابو حیات محمد صاحب
- ۱۶۲۶ - ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب
- ۱۶۹۹ - محمد عبدالمجید صاحب
- ۱۷۰۵ - ڈاکٹر گوہر دین صاحب
- ۱۷۱۷ - چوہدری بشارت علی خانصاحب
- ۱۷۴۱ - جان محمد صاحب
- ۱۸۱۷ - بابو اللہ بخش صاحب
- ۱۸۳۸ - منشی بلند خان صاحب
- ۲۰۴۴ - فیض محمد صاحب
- ۲۰۴۵ - ایم محمد عظیم الدین صاحب
- ۲۲۰۴ دی کینٹل موٹر ہوس
- ۲۲۳۱ - میر سکندر علی صاحب
- ۲۲۵۷ - ڈاکٹر محمد شفیع صاحب
- ۲۳۷۶ - محمد عبدالرشید صاحب
- ۲۵۴۷ - شجاعت حسین صاحب
- ۲۶۶۱ ایم اے رشید صاحب
- ۲۷۷۵ بابو محمد شفیع صاحب
- ۲۷۴۰ - چوہدری عطا محمد صاحب
- ۲۸۵۴ قاضی محمد حنیف صاحب
- ۲۸۶۳ - سلطان سرخرو صاحب
- ۲۹۴۱ ڈاکٹر پیر بخش صاحب
- ۳۰۹۳ - مولوی محبوب عالم صاحب
- ۳۱۲۰ - بقاء اللہ صاحب
- ۳۳۹۹ صوفی فضل الٰہی صاحب
- ۳۴۹۲ - نیک عالم صاحب
- ۳۵۰۹ - چوہدری فیض احمد صاحب
- ۳۵۸۳ - خواجہ عبدالرحمن صاحب
- ۳۶۷۲ - ڈاکٹر محمد یوسف صاحب
- ۳۷۳۵ - اللہ جوایا ظہور احمد صاحب
- ۳۷۷۹ - بابو محمد امین صاحب
- ۳۸۹۰ - ڈاکٹر سراج الدین صاحب
- ۳۹۲۵ - محمد حسین صاحب
- ۳۹۴۸ - ایم پی فخر الدین صاحب
- ۴۰۱۱ - شیخ محمد کرم الٰہی صاحب
- ۴۰۱۲ - چوہدری فضل الٰہی صاحب
- ۴۴۰۵ ملک محمد حنیف صاحب
- ۴۵۳۰ - خدا بخش صاحب
- ۴۶۲۶ - خیر الدین صاحب
- ۴۷۵۹ - عبدالسلام صاحب
- ۴۸۱۶ - علی حسن صاحب
- ۵۰۸۴ - دوست محمد صاحب
- ۵۳۳۰ - چوہدری سردار خانصاحب
- ۵۵۰۰ - ملک خدا یار صاحب
- ۵۶۱۴ - عبدالمجید خانصاحب
- ۵۷۴۳ - چوہدری محمد شریف صاحب
- ۵۸۵۹ شیخ غلام علی صاحب
- ۶۰۸۸ - محمد اعظم صاحب
- ۶۱۲۲ - عبدالرشید خانصاحب
- ۶۲۱۴ - عبدالغفور صاحب
- ۶۳۰۱ - شیخ حمید احمد صاحب
- ۶۳۰۴ - شیخ محمد حسین صاحب
- ۶۳۲۱ - بابو محمد عالم صاحب
- ۶۳۶۰ محمد یٰسین خانصاحب
- ۶۵۹۲ - محمد خان صاحب
- ۶۷۲۶ - حبیب الرحمن صاحب
- ۶۹۶۲ - نذیر حسین صاحب
- ۷۰۰۱ - ملک محمد خانصاحب
- ۷۰۸۲ - ولی اللہ صاحب
- ۷۱۲۱ - محمد حسین صاحب
- ۷۱۳۱ - امام الدین صاحب
- ۷۱۸۳ - چوہدری کریم بخش صاحب
- ۷۲۲۱ - موسیٰ رضا صاحب
- ۷۲۳۳ - نور احمد خانصاحب
- ۷۲۹۲ - آئی ایم خانصاحب
- ۷۳۵۵ - ملک شیر بہادر خانصاحب
- ۷۴۰۷ - چوہدری عبدالحمید صاحب
- ۷۴۱۳ - عبدالعلیم صاحب
- ۷۴۹۵ - بابو محمد حنیف صاحب
- ۷۵۸۹ - خان بہادر ایس رحمت اللہ
- ۳۶۳۹ - اسرار محمد ابراہیم صاحب
- ۷۶۸۶ - مستری فیض احمد صاحب
- ۷۷۸۶ - سیٹھ شیخ حسن صاحب
- ۷۷۸۷ - عطاء اللہ صاحب
- ۷۸۳۴ - مولوی قدرت اللہ صاحب
- ۷۹۰۰ - ڈاکٹر محمد الدین صاحب
- ۷۹۱۷ - چوہدری غلام حسین "
- ۷۹۴۲ شیخ حامد علی صاحب
- ۷۹۷۵ - مولوی محمد عبداللہ
- ۸۰۰۵ - عطا الٰہی صاحب
- ۸۱۷۰ - چوہدری ولی داد خان صاحب
- ۸۲۶۲ - محمد عبدالحق صاحب
- ۸۲۸۶ - محمد بخش صاحب
- ۸۳۶۵ - محمد عزیز صاحب
- ۸۳۷۰ عبدالرزاق صاحب
- ۸۳۶۵ - بابو مہر علی صاحب
- ۸۴۳۹ - عبدالعزیز صاحب
- ۸۴۵۷ قاضی شاد بخت صاحب
- ۸۴۵۹ - سید وزارت حسین صاحب
- ۸۵۰۹ - محمد اکمل صاحب
- ۸۵۳۳ - نصر اللہ خان صاحب
- ۸۵۸۶ - ایچ حیدر صاحب
- ۸۶۴۱ - اخوند محمد اکبر صاحب
- ۸۷۵۵ چوہدری کریم بخش صاحب
- ۸۷۸۰ شیخ محمد بخش صاحب
- ۸۸۳۵ - حاجی محمد ابراہیم صاحب
- ۸۸۴۵ - عبدالرحیم صاحب
- ۸۸۸۱ - چوہدری غلام محمد صاحب
- ۸۸۸۷ - چوہدری عاشق محمد صاحب
- ۸۸۹۷ - سید حافظ عبدالرحمن صاحب
- ۹۰۲۰ - محمد الدین صاحب
- ۹۰۷۷ - سید حسام الدین صاحب
- ۹۱۰۲ - فیض محمد صاحب
- ۹۱۵۸ - سیٹھ خیر الدین صاحب
- ۹۱۶۱ - حسین بخش صاحب
- ۹۱۷۰ - خادم علی صاحب
- ۹۲۲۲ حاجی محمد صاحب
- ۹۲۴۵ - ملک فضل کریم صاحب
- ۹۲۴۷ - بابو عطاء اللہ صاحب
- ۹۲۸۸ - سید محمد مسعود صاحب
- ۹۳۰۹ - قمر الدین صاحب
- ۹۳۱۰ - شیخ احمد صاحب
- ۹۳۱۶ - غلام احمد صاحب
- ۹۳۱۹ - محمد محسن صاحب
- ۹۳۵۲ - شکر الٰہی صاحب
- ۹۳۸۵ - غلام قادر صاحب
- ۹۳۸۶ - مولوی اے آر ایم خلیل صاحب
- ۹۳۹۲ - علی حیدر خان صاحب
- ۹۴۲۲ - عبداللہ خان صاحب
- ۹۴۶۰ - بشیر احمد صاحب
- ۹۴۸۲ خواجہ محمد شریف صاحب
- ۹۴۸۵ عنایت اللہ صاحب
- ۹۵۰۰ چوہدری محمد حسین صاحب
- ۹۵۱۳ - چوہدری غلام حسین صاحب
- ۹۵۷۴ - خانصاحب فقیر محمد صاحب
- ۹۵۹۷ - ڈاکٹر اقبال علی صاحب
- ۹۶۰۱ - شیخ اقبال الدین صاحب
- ۹۶۰۹ محمود احمد ناصر صاحب
- ۹۶۲۰ چوہدری محمد الدین صاحب
- ۹۶۲۲ لفٹیننٹ ایجوٹنٹ ہادی علی خان صاحب
- ۹۶۶۹ - برکمان میاں اللہ رکھا صاحب
- ۹۷۰۸ - خان ظفر الحق خانصاحب
- ۹۷۷۶ - حکیم محمد عمر صاحب
- ۹۸۰۹ - محمد یوسف صاحب
- ۹۸۳۰ - فضل کریم احمد صاحب
- ۹۸۵۶ - رشید محمد خانصاحب
- ۹۸۶۳ - عبدالواحد صاحب
- ۹۹۰۲ - شیخ قمر الدین صاحب
- ۹۹۴۴ - چوہدری خانصاحب
- ۹۹۵۴ - منشی برکت علی صاحب
- ۹۹۵۴ - آئی - اے حکیم صاحب
- ۹۹۸۴ - مرزا غلام سرور صاحب
- ۱۰۰۴۲ - شیخ صدیق احمد خانصاحب
- ۱۰۰۷۶ - فضل محمد صاحب
- ۱۰۰۸۹ - سید جعفر صاحب
- ۱۰۰۹۹ - چوہدری سید علی صاحب
- ۱۰۱۰۲ - چراغ الدین صاحب
- ۱۰۱۰۳ - عزیز الدین صاحب
- ۱۰۱۰۸ - سلیم اللہ صاحب
- ۱۰۱۱۴ - عبدالحفیظ - عبدالحق صاحب
- ۱۰۱۳۷ - اے الیف رحمن صاحب
- ۱۰۱۴۴ - ملک علی محمد صاحب
- ۱۰۱۶۷ - منشی گل محمد صاحب
- ۱۰۲۵۱ چوہدری رحمت علی "
- ۱۰۲۸۲ - کمال احمد صاحب
- ۱۰۲۹۸ - ابراہیم صاحب
- ۱۰۳۰۷ - میر غلام محمد صاحب
- ۱۰۳۱۱ - شیخ نواب الدین صاحب
- ۱۰۳۲۰ - عبدالواحد صاحب
- ۱۰۳۳۲ - ایم ایل باریکر صاحب
- ۱۰۳۷۰ - صالح محمد صاحب
- ۱۰۳۷۸ - ملک فضل حسین "
- ۱۰۴۵۷ - محمد سعید ارشد صاحب
- ۱۰۴۷۳ - عبدالرحیم صاحب
- ۱۰۴۹۷ - میر عبدالسلام صاحب
- ۱۰۵۱۵ - مولوی محمد عبدالحفیظ صاحب
- ۱۰۵۲۴ - بابو شاہ محمد صاحب
- ۱۰۵۴۹ - ڈاکٹر عبدالسمیع "
- ۱۰۵۵۷ - چوہدری محمد منیف "
- ۱۰۵۶۰ - سردار علی شاہ صاحب
- ۱۰۶۰۰ - میر مرید احمد صاحب
- ۱۰۶۳۲ - راجہ محمد افضل خانصاحب
- ۱۰۶۵۰ - غلام محمد صاحب
- ۱۰۷۱۵ - منشی عبدالحمید "
- ۱۰۷۴۱ - سیٹھ عبداللطیف "
- ۱۰۷۷۵ - چوہدری غلام رسول "
- ۱۰۷۷۸ - بابو ولی محمد صاحب
- ۱۰۸۰۷ - منشی دانشمند "
- ۱۰۸۲۳ - چوہدری بشیر احمد "
- ۱۰۸۵۶ - فضل الدین "
- ۱۰۸۸۸ - بابو رحمت اللہ "
- ۱۱۰۲۵ - اخوند حفیظ اللہ "
- ۱۱۰۳۱ - ڈاکٹر ایس اے صوفی "
- ۱۱۰۸۷ - سید لال شاہ صاحب
- ۱۱۲۰۳ - گل محمد صاحب
- ۱۱۲۱۷ - سیکرٹری صاحب
- ۱۱۲۷۹ - بابو نذیر احمد خان "
- ۱۱۲۸۴ - محمد رمضان صاحب
- ۱۱۲۹۴ - محمد علی صاحب
- ۱۱۳۰۶ - سیٹھ الیاس "
- ۱۱۳۱۰ - محمد بخش صاحب
- ۱۱۳۱۶ - منشی برکت علی "
- ۱۱۴۱۹ - حکیم دین محمد "
- ۱۱۴۳۴ - فتح محمد صاحب
- ۱۱۵۱۹ - نذیر احمد صاحب
- ۱۱۵۴۵ شیخ احمد علی "
- ۱۱۵۴۸ - چوہدری عنایت اللہ خانصاحب
- ۱۱۵۷۹ - محمد بخش صاحب
- ۱۱۵۸۵ - ٹی پی محمد "
- ۱۱۵۹۷ شیخ محمد نذیر صاحب فاروقی
- ۱۱۶۰۸ - مرزا برکت علی "
- ۱۱۶۸۲ - مولوی عبدالماجد "
- ۱۱۶۹۶ - سیکرٹری احمدیہ مسجد
- ۱۱۷۰۳ - ملک احمد خانصاحب
- ۱۱۷۰۴ - میاں اللہ دتا صاحب
- ۱۱۷۸۰ - ابو البشر منشی رحمت اللہ
- ۱۱۷۸۱ - مولوی حیدر علی صاحب
- ۱۱۸۰۴ - عطاء اللہ خانصاحب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۱۸۱۱ مرزا محمد اسحٰق بیگ صاحب	۱۲۱۷۳ منشی غلام حسین صاحب	۱۲۵۰۶ سیکرٹری صاحب
۱۱۸۴۶ ابوالحمید صاحب	۱۲۱۸۵ چوہدری مہتاب الدین صاحب	۱۲۵۱۰ میاں محمد منیر خانصاحب
۱۱۸۵۳ ڈاکٹر بشیر محمد صاحب	۱۲۲۰۴ بابو قاسم الدین صاحب	۱۲۵۱۱ سردار محمد صاحب
۱۱۸۶۸ میر امان اللہ صاحب	۱۲۲۱۷ ملک غلام عباس صاحب	۱۲۵۵۲ ڈاکٹر عمر الدین صاحب
۱۱۸۸۵ محمد نواز صاحب	۱۲۲۳۷ ماسٹر غلام محمد صاحب	۱۲۵۷۷ غلام محمد صاحب
۱۱۸۹۲ حکم الدین صاحب	۱۲۲۵۳ عبدالرب صاحب	۱۲۵۸۱ ڈاکٹر کے اے خانصاحب
۱۱۹۰۵ اللہ بخش صاحب	۱۲۳۰۳ محمد ابراہیم صاحب	۱۲۵۸۵ ارشاد صاحب
۱۱۹۱۶ امی محمد صاحب	۱۲۳۰۴ عبدالغنی صاحب	۱۲۵۸۸ عبدالحکیم صاحب
۱۱۹۳۲ سید سمیع اللہ صاحب	۱۲۳۰۵ بابو گلاب خان صاحب	۱۲۵۹۰ محمد الدین صاحب
۱۱۹۳۴ غلام حیدر صاحب	۱۲۳۱۶ بابو عبدالکریم صاحب	۱۲۵۹۱ مرزا عنایت بیگ صاحب
۱۱۹۳۵ چوہدری برکت علی صاحب	۱۲۳۲۹ ڈاکٹر سعید احمد صاحب	۱۲۵۹۴ مرزا صفدر بیگ صاحب
۱۱۹۳۶ محمود احمد صاحب	۱۲۳۳۰ سید عبدالرشید صاحب	۱۲۶۱۰ ملک محمد حسین صاحب
۱۱۹۹۷ احمد ار مجید خانصاحب	۱۲۳۳۳ چوہدری شاہ نواز صاحب	۱۲۶۱۵ حکیم ملک میر احمد صاحب
۱۲۰۴۲ شیخ محمد سعید صاحب	۱۲۳۴۷ منشی امام الدین صاحب	۱۲۶۱۸ شیخ محمد شفیع صاحب
۱۲۰۸۰ عزیز حسین صاحب	۱۲۳۵۲ منشی غلام مرتضیٰ صاحب	۱۲۶۴۲ چوہدری حاکم الدین صاحب
۱۲۰۸۴ محمد حنیف صاحب	۱۲۳۵۴ میجر ملک محمد حسین خانصاحب	۱۲۶۵۲ عبدالرحیم صاحب
۱۲۰۸۶ فقیر احمد خان صاحب	۱۲۳۵۶ عبدالحفیظ خانصاحب	۱۲۶۸۱ اے ایف صاحب
۱۲۱۰۱ چوہدری محمد افضل خانصاحب	۱۲۳۸۲ شیخ چراغ دین صاحب	۱۲۶۸۷ بابو محمد عبداللہ صاحب
۱۲۱۲۱ ڈاکٹر این ایم احمد صاحب	۱۲۳۹۱ عبدالمجید صاحب	۱۲۶۹۱ سید سلیم شاہ صاحب
۱۲۱۲۵ ملک بشیر احمد صاحب	۱۲۳۹۵ ایم ایف کریم خانصاحب	۱۲۶۹۳ مرزا محمد حسین صاحب
۱۲۱۴۰ محمد یوسف صاحب	۱۲۴۰۵ حاجی رحیم بخش صاحب	۱۲۷۰۷ چوہدری عبدالرحمٰن صاحب
۱۲۱۵۴ محمد حسین صاحب	۱۲۴۲۲ میاں غلام محمد خانصاحب	۱۲۷۱۱ خواجہ کرم الدین صاحب
۱۲۱۶۳ چوہدری عمر الدین صاحب	۱۲۴۳۶ نصر اللہ خان صاحب	
۱۲۱۷۲ محمد صادق صاحب	۱۲۴۵۴ ظہور احمد صاحب	

حصہ وصیت میں اضافہ کرنیوالے

مندرجہ ذیل موصیوں نے اضافہ وصیت بموجب تحریک حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کیا ہے (۴۸۴) میاں صدر علی خان صاحب دہلی وصیت نمبر ۹۲۳ ۴۴ ۱/۱۰ کی بجائے ۱/۹۔ (۸۵۴) عشرت خاتون صاحبہ شاہجہانپور وصیت نمبر ۳۸۲۱ موصیہ نے اپنی وصیت حصہ جائداد میں تحریک کے مطابق ۱/۸ حصہ جائداد داخل خزانہ کر دیا تھا۔ اب پھر دوبارہ ۱/۸ حصہ کی وصیت کی ہے گویا اپنے اخلاص کی وجہ سے تحریک میں دو دفعہ حصہ لیا ہے۔ سیکرٹری مقبرہ بہشتی قادیان

وصیت نمبر ۴۸۸۴

منکہ مرزا منور احمد ولد حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی قوم مغل پیشہ طالب علم عمر ساڑھے انیس سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۹/۹/۳۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

اس وقت میری ذاتی جائداد صرف چھ گھماؤں اراضی زرعی پر مشتمل ہے جو مجھے حضرت والد صاحب کی طرف سے ہبہ ملی ہے اور یہ اراضی موضع راجپورہ تحصیل و ضلع گورداسپور میں واقع ہے۔ اس کی قیمت تخمیناً ساڑھے چار سو روپیہ ہے۔ میں اس اراضی کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ مجھے اس وقت حضرت والد صاحب کی طرف سے پندرہ روپے ماہوار بطور جیب خرچ ملتے ہیں۔ اس رقم میں سے بھی میں دسواں حصہ صدر انجمن احمدیہ کو باقاعدہ ادا کرتا رہوں گا نیز یہ بھی وصیت کرتا ہوں کہ اگر میری وفات کے وقت مندرجہ بالا جائداد کے علاوہ کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے دسویں حصہ کی بھی صدر انجمن احمدیہ مالک ہوگی۔ اس طرح میری ماہوار آمد میں جس قدر اضافہ ہوگا۔ اسی نسبت سے شرح دسواں حصہ (۱/۱۰) ادا کرتا رہوں گا۔ والسلام

العبد:۔ خاکسار:۔ مرزا منور احمد
گواہ شد:۔ مرزا محمود احمد
گواہ شد:۔ مرزا بشیر احمد ۲۹/۹/۳۷

دنیا بھر میں پیتل کی بہترین
مشین سیویاں نکل پلیٹڈ (نوایجاد)

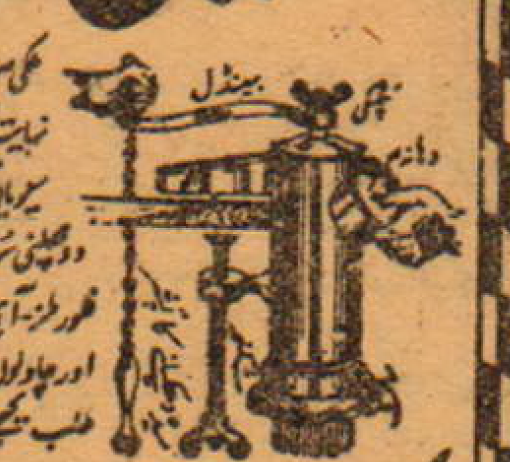

ایم اے رشید اینڈ سنز انجینئرز بٹالہ پنجاب

رمضان شریف میں خاص رعایت کا اعلان

(۱) قیمت مشین سیویاں "ملکہ" پیتل سلور پلیٹڈ (مندرجہ بالا) معہ دو چھلنی سوراخ دو سو پچاس سات روپے مہر
(۲) قیمت مشین سیویاں "شیر دل" پیتل و آہنی معہ دو چھلنی سوراخ پانچ سو چھ روپے
(۳) قیمت مشین سیویاں "شیر دل" خورد پیتل و آہنی معہ دو چھلنی سوراخ دو سو پچاس چار روپیہ (دلیعہ) اختتام ماہ رمضان تک فری ڈیلوری اور رقم منگانے پر فری ڈیلوری اور ایک مشین مفت بطور انعام

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

مسرت

اس میں شک نہیں کہ ہر چیز خدا تبارک و تعالیٰ کے ہی قبضہ و قدرت میں ہے اور وہ مالک ہے جو چاہے کر سکتا ہے تاہم کسی چیز میں بہترین فعل پیدا کرنا بھی یقیناً اسی کے اختیار میں ہے۔ میں اپنی بہنوں کو یقین دلاتی ہوں کہ میری خاندانی دوا جو وسیع تجربہ کے بعد پیش کی جا رہی ہے۔ مسرت نامی دوا میں خدا تعالیٰ نے ایسی تاثیر رکھی ہے کہ اگر اسے حمل کے تیسرے ماہ کے ابتدائی دنوں میں استعمال کیا جائے۔ تو انشاء اللہ لڑکا ہی پیدا ہوگا۔ جن بہنوں کے گھر صرف لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں۔ ان کو خدا کا نام لے کر دوا مسرت کا استعمال کرنا چاہیئے۔ یقیناً دلی مراد حاصل ہوگی۔ قیمت دوا پانچ روپے۔

ملنے کا پتہ:۔ انچارج نجم النساء بیگم احمدی بمقام شاہدرہ لاہور

148

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے مجرب نسخہ جات آپ کے شاگرد کی دوکان سے

نعمت الٰہی لڑکے پیدا ہونے کی دوائی - یہ دوائی مرد کو کھلائی جاتی ہے۔ ایسا کون ہے جسکو نرینہ اولاد کی خواہش نہ ہو۔ اس بہترین ثمر کا ہر ایک انسان خواہشمند ہے جس گھر میں نرینہ اولاد نہ ہو۔ کیا امیر کیا غریب ہر وقت اولاد کی خواہش رکھتے ہوئے۔ اداس غمگین وغیرہ مصائب میں مبتلا رہتے ہیں۔ اور جن کو مولا کریم نے نرینہ اولاد دی ہے۔ وہ بھی اور کی خواہش رکھتے ہیں۔ لہٰذا جن دوستوں کو اولاد کی ضرورت ہو۔ وہ ارسطوئے زماں استاذی المکرم حضرت مولانا شاہی طبیب حکیم نور الدین رضی اللہ عنہ کی مجرب لڑکے پیدا ہونے کی دوائی استعمال کر کے بے ثمری کا داغ دور کریں۔ مکمل خوراک چھ روپے علاوہ محصولڈاک۔ دواخانہ معین الصحت قادیان سے ملتی ہے

قبض کشا گولیاں قبض تمام بیماریوں کی ماں ہے کبھی کبھار کی قبض بھی ناک میں دم کر دیتی ہے اور دائمی قبض سے تو اللہ تعالٰے محفوظ دامن میں رکھے۔ امین۔ دائمی قبض سے بواسیر ہو جاتی ہے۔ حافظہ کمزور نسیان غالب ضعف بصر دھند گرے آشوب چشم ہوتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے ہاتھ پاؤں پھولتے ہیں۔ کام کو جی نہیں چاہتا۔ ہاضمہ بگڑ جاتا ہے۔ معدہ جگر تلی کمزور ہوتے ہیں۔ اور کئی قسم کی بیماریاں آموجود ہوتی ہیں۔ ہماری تیار کردہ قبض کشا گولیاں مذکورہ بالا بیماریوں کیلئے اکسیر سے بڑھ کر ثابت ہو چکی ہیں۔ ان کے استعمال سے متلی یا گھبراہٹ قے وغیرہ نہیں ہوتی۔ رات کو کھا کر سو جائیں صبح کو اجابت کھل کر آتی اور طبیعت صاف ہو جاتی ہے۔ ان کا استعمال صحت کا بیمہ ہے۔ قیمت یکصد گولی عہ

مقوی دانت منجن اگر آپ کے دانت کمزور ہیں۔ مسوڑوں سے خون یا پیپ آتی ہے منہ سے بدبو آتی ہے دانت ہلتے ہیں۔ گوشت خورہ یا پائی اوریا کی بیماری ہے۔ دانت میلے ہیں۔ ان کی وجہ سے معدہ خراب ہے۔ ہاضمہ بگڑ گیا ہے۔ دانتوں میں کیڑا لگ گیا ہے۔ تو ان امراض کیلئے ہمارا تیار کردہ مقوی دانت منجن استعمال کرنے سے بفضل خدا تمام شکایت دور ہو جاتی ہے۔ اور دانت مضبوط ہو کر موتی کی طرح چمکتے ہیں۔ قیمت ۲- اونس شیشی ۱۲

تریاق گردہ درد گردہ ایسی موذی بلا ہے۔ کہ الاماں جس کو ہوتا ہے۔ وہی اس کی تکلیف کو جانتا ہے۔ اس کا دورہ جب شروع ہوتا ہے۔ اس وقت انسان زندگی کا خاتمہ سمجھتا ہے۔ اس کیلئے ہمارا تیار کردہ تریاق گردہ و مثانہ بیحد اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ اسکی پہلی خوراک سے آرام شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے استعمال سے بفضل خدا پتھری یا کنکری خواہ گردہ میں ہو خواہ مثانہ میں ہو۔ خواہ جگر میں ہو۔ سب کو باریک پیس کر بذریعہ پیشاب خارج کرتا ہے۔ جب کنکر کھر کھر کر باریک ہو جاتا ہے۔ اور اپنی جگہ سے اکھڑ جاتا ہے۔ تو بذریعہ پیشاب خارج ہوتا ہوا بیمار کو آگاہ کر جاتا ہے۔ اس کے بعد بیمار کو درد کی شکایت نہیں ہوتی۔ قیمت ایک اونس عہ

حب نظامی جسٹرڈ یہ گولیاں موتی مشک زعفران کشتہ یشب عقیق مرجان وغیرہ سے مرکب ہیں پٹھوں کو طاقت دینے میں بے مثیل ہیں۔ حرارت عزیزی کو بڑھانے میں بیحد اکسیر ہیں۔ جن پر انسان کی صحت کا دارومدار ہے۔ طاقت مردی کے بڑھانے میں لاجواب ہیں کمزوری کی دشمن ہیں۔ طاقت و توانائی کی دوست ہیں دل و دماغ جگر سینہ گردہ مثانہ کو طاقت دیتی اور امساک پیدا کرتی ہیں۔ قوت کے مایوسوں کیلئے تحفہ خاص ہے قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی چھ روپے (۶ سے)

المشتہر خاکسار حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح اول نور الدین اعظم دواخانہ معین الصحت قادیان

ایک ماہ میں انگریزی آجائے گی

جو لوگ انگریزی اخبارات نہیں پڑھ سکتے جو طلبا انگریزی میں کمزور ہیں جو بغیر استاد انگریزی میں گفتگو کرنا چاہتے ہیں۔ وہ لوگ ہماری

انگلش ٹیچر

کا اگر ایک سبق روزانہ یاد کر لیا کریں۔ تو ایک ماہ میں انگریزی کی تمام مشکلات کا خاتمہ ہو جائیگا۔ اگر کوئی شخص انگریزی کا ایک حرف بھی نہ جانتا ہو۔ تو اس کتاب کی مدد سے وہ انگریزی کا ماہر ہو جائیگا۔

قیمت ایک روپیہ

رسالہ محشر خیال جامع مسجد دہلی

دیکھئے تو سرمۂ نور کیا کہتا ہے؟

(سرمہ نور کی زبان سے)

فی تولہ ۷ر   ۶ ماشہ عہ

آنکھوں والا مرے جوبن کا تماشا دیکھے
دیدۂ کور کو کیا آئے نظر کیا دیکھے!

منکہ "سرمہ نور" جو کہ نہایت قیمتی اور بیش بہا ادویات کا مجموعہ ہوں۔ فوائد اور تاثیر کے لحاظ سے دنیا میں اپنا ثانی نہیں رکھتا۔ میرا وجود سیدنا امیر المومنین حکیم الامت حضرت مولانا مولوی نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالٰے عنہ شاہی طبیب جموں و کشمیر کا مرہون منت ہے۔ ان کی ہی تجویز کردہ ادویات کا جوہر ہوں۔ اور ان کے ہی نام سے موسوم ہوں۔ اور ایک کہنہ مشق طبیب کی نگرانی میں بڑی احتیاط اور نہایت محنت سے تیار کیا جاتا ہوں۔ میرے بے شمار فوائد نے میری شہرت کا ڈنکا عالم میں مچا دی ہے۔ میں امرا و روساء کا نور نظر۔ ڈاکٹر و حکما کا محبوب ہوں۔ عوام مجھ پر لٹو اور گرویدہ ہیں۔ جس نے مجھے ایک بار استعمال کیا۔ میرا لوہا مان گیا۔ اور میں نے ہمیشہ کے لئے اس کی آنکھ میں جگہ پالی۔

ضعف بصر۔ دھند۔ غبار۔ جالا۔ پھولا۔ ککرے۔ گوہانجنی۔ پڑبال
خارش۔ سرخی۔ پانی بہنا۔ ناخونہ۔ ابتدائی موتیابند۔ سفیدی چشم وغیرہ وغیرہ

کا جانی دشمن ہوں۔ اور سچ پوچھو تو تمام امراض چشم میرے نام سے لرزتے اور کانپتے ہیں۔ میرا تو نام ہی بتا رہا ہے کہ "نور" اندھیرے اور تاریکی کی ضد ہے سرمہ نور کی ایک سلائی کایا ہی پلٹ دیتی ہے۔! واقعی میں آنکھوں کا نور ہوں۔ بدقسمت ہے وہ جو مجھ سے ناآشنا ہے مبارک ہیں وہ جو مجھ گوہر بیبہا سے فائدہ حاصل کرتے ہیں"

اندھی آنکھیں روشن ہو گئیں

جناب کمال الدین خان صاحب جالندھری سے رقمطراز ہیں "میری اہلیہ کی آنکھ سے بالکل کچھ دکھائی نہیں دیتا تھا۔ آج دس یوم ہوتے ہیں اس سرمہ نور کے استعمال سے کچھ کچھ اجالا دکھائی دیتا ہے۔ آنکھ کے آگے ہاتھ یا لکڑی وغیرہ حرکت کرو تو وہ ہلتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ اب امید ہو گئی ہے کہ چند روز کے استعمال سے انشاءاللہ جالا کٹ جائے گا۔ الٰہی تیرا شکر ہے کہ تو نے آنکھوں کو دوبارہ روشنائی بخشی۔ الٰہی حکیم صاحب پر بھی فضل اور رحم فرما۔ آمین ثم آمین"

ملنے کا پتہ:- **مینجر شفاخانہ رفیق حیات منارہ والی مسجد قادیان**

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کلکتہ ۲۷ر اکتوبر۔ دو دن کے اجلاس کے بعد کانگرس کی مجلس عاملہ نے دو ریزولیوشن منظور کئے ہیں۔ جن میں سے ایک فیڈریشن کے متعلق ہے۔ اور دوسرا اقلیتوں کے حقوق کے متعلق ہے اول الذکر ریزولیوشن میں فیڈریشن کی مذمت کی گئی۔ اور لکھا ہے کہ کانگرس ہر ممکن طریق سے اس کے نفاذ کی مخالفت کرے گی۔ اور صوبجاتی حکومتوں سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنی مجالس آئین ساز میں اس کی مخالفت کریں۔ اور حکومت برطانیہ سے استدعا کریں۔ کہ ان کے صوبوں پر اس سکیم کا نفاذ نہ کیا جائے

پٹنہ ۲۷ر اکتوبر۔ ایک اطلاع منظہر ہے کہ مسٹر محمد علی جناح کی کوشش سے بہار کی تمام سیاسی مسلم جماعتیں مسلم لیگ میں شامل ہو گئی ہیں۔ چنانچہ احرار پارٹی کے ممبر بھی مسلم لیگ میں شامل ہو گئے ہیں۔

لاہور ۲۷ر اکتوبر سیکرٹری پراونشل مسلم لیگ دہلی نے اطلاع دی ہے کہ مسلم لیگ کی کامیابی کے قوی امکانات کو دیکھ کر کانگرسی حلقوں میں بے چینی پیدا ہو گئی ہے۔ چنانچہ اب وہ کئی قسم کی ناجائز حرکات کر رہے ہیں۔ ووٹروں سے اس بنا پر ضمانتیں طلب کی گئی ہیں کہ ان سے کانگرسیوں نے جو سودے کئے تھے۔ اور ملازمتیں دینے کا جو وعدہ کیا تھا۔ انہوں نے اسے ظاہر کر دیا ہے۔

کانپور ۲۷ر اکتوبر۔ ایک اطلاع منظہر ہے کہ یکشنبہ کو پنڈت بال کرشن کی صدارت میں پبلک جلسہ منعقد ہوا جس میں ایک قرارداد کے ذریعہ کانگرسی وزارت کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کی گئی۔ کہ اس کی طرف سے اطمینان دلائے جانے کے باوجود پولیس کے رویہ میں ابھی تک کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ قرارداد میں ظاہر کیا گیا۔ کہ پولیس کا کام عوام کی خدمت ہے لیکن ابھی تک عوام کے دلوں میں احساس پیدا نہیں کیا

لنڈن ۲۷ر اکتوبر۔ لارڈ ولینگٹن کی زیر صدارت دارالامراء میں اینگلو مسلم تعلقات دوستی کے متعلق بحث ہوئی۔ جس میں فلسطین کے مسئلہ کا خاص طور پر ذکر کیا گیا۔ آنریبل چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب نے اپنی تقریر کے دوران میں اس امر کا اظہار کیا کہ فلسطینی رہنماؤں کو فلسطین کے باہر ایک کانفرنس منعقد کر کے مشکلات کا حل کرنا چاہیے۔ اور مفید ومعین مشورے دینے چاہئیں۔ اس ضمن میں آپ نے مشورہ دیا۔ کہ ایک ایسی فیڈرل سکیم مرتب ہونی چاہیے جس کے ماتحت عربوں کو مرکز میں اقتدار حاصل ہو۔ تاہم اس میں یہودی اقلیت کے حقوق کا استحفاظ کر دیا جائے۔

لنڈن ۲۷ر اکتوبر۔ آج آنریبل چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب عازم ہندوستان ہو گئے وکٹوریہ سٹیشن پر سر فیروز خان نون ہائی کمشنر فار انڈیا اور دوسرے بہت سے ہندوستانی احباب نے انہیں الوداع کہا۔

راولپنڈی ۲۷ر اکتوبر۔ ڈپٹی کمشنر راولپنڈی نے ایک عام نوٹس شائع کر کے باشندگان ضلع سے درخواست کی ہے۔ کہ ضلع کے بیکار نوجوانوں کی فہرست مرتب کرنے میں حکومت کا ہاتھ بٹائیں۔ جملہ تعلیم یافتہ بیکار نوجوانوں کو ہدایت کی گئی ہے۔ کہ وہ اپنے نام اور پتے قریبی میونسپل ڈسٹرکٹ بورڈ یا کنٹونمنٹ بورڈ کے دفتر میں یا تحصیل کے ہیڈ کوارٹر یا گاؤں کے پٹواری کے پاس جا کر لکھائیں

رباط ۲۷ر اکتوبر۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ریذیڈنٹ جنرل مراکو نے سلطان کی رضامندی سے نیشنل پارٹی کے چار لیڈروں کی گرفتاری کے احکام نافذ کر دیئے ہیں۔ ان پر الزام یہ ہے کہ انہوں نے مجلس عاملہ کی دوبارہ تشکیل کی۔ حالانکہ اسے ماہ مارچ میں خلاف قانون قرار دے کر توڑ دیا گیا تھا۔

نئی دہلی ۲۷ر اکتوبر۔ ایک کمیونکے شائع ہوا ہے کہ سرحد میں متعین فوج نے متعدد اشخاص کو جنہیں بعض جرائم کے سلسلہ میں تلاش کیا جا رہا تھا گرفتار کر لیا۔ قبائل اور سرکاری دستہ کے درمیان جنگ کے دوران میں ایک کنسٹیبل ہلاک اور ایک مجروح ہوا۔ دتا خیل میں بعض حملہ آور اونٹ چوری کر کے لے گئے۔ اور ایک اور جگہ سے ۵۰ بکریاں اور بھیڑیں اڑا لی گئیں

کلکتہ ۲۷ر اکتوبر۔ آج بنگال کے تین وزراء مسٹر فضل الحق۔ مسٹر سرکاری اور سر ناظم الدین نے گاندھی جی سے ملاقات کی۔ معلوم ہوا ہے کہ انڈیمان کے سیاسی قیدیوں کے متعلق گفتگو ہوتی رہی۔ گاندھی جی نے انہیں واپس بلا لینے پر زور دیا۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ہوم منسٹر سر ناظم الدین نے بیان کیا ہے کہ حکومت اس سے پہلے ہی قیدیوں کو واپس بلا لینے کی پالیسی قبول کر چکی ہے مگر ملک کی موجودہ صورت حالات کے پیش نظر جب تک نظربندوں کے مسئلہ کے متعلق کوئی فیصلہ نہیں ہو جاتا۔ انڈیمان کے قیدیوں کو واپس بلا لینا درست معلوم نہیں ہوتا۔

ڈیرہ اسمٰعیلخان (بذریعہ ڈاک) مولوی عطاء اللہ احراری کے خلاف مہتمم خزانہ ڈیرہ اسمٰعیل خان کی عدالت سے زیر دفعہ ۱۲۴ (الف) ضمانتی وارنٹ گرفتاری جاری کیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ وارنٹ ان کی ایک تقریر کی بنا پر جاری کیا گیا ہے۔

کلکتہ ۲۷ر اکتوبر۔ پنجاب اسمبلی میں کانگرس پارٹی کے لیڈر ڈاکٹر گوپی چند بھارگو نے کل مولانا ابوالکلام آزاد سے ملاقات کی۔ اور مسلم لیگ سے سر سکندر حیات خان وزیر اعظم پنجاب کے میثاق کے پیش نظر ان کی اتحاد کانفرنس پنجاب کے کانگرسی ممبروں کے طرز عمل کے بارے میں تبادلہ خیالات کیا۔ یاد رہے کہ پنجاب پراونشل کانگرس کمیٹی نے اس مطلب کی قرارداد منظور کی تھی۔ کہ مسلم لیگ سے سر سکندر حیات خان کے میثاق کے پیش نظر پنجاب کے کانگرسیوں کو اتحاد کانفرنس میں شریک نہیں ہونا چاہیئے۔ معلوم ہوا ہے۔ یہ معاملہ ورکنگ کمیٹی کے اجلاس میں بھی پیش ہو گا۔

امرتسر ۲۷ر اکتوبر۔ گیہوں حاضر ۳ روپے ۲ آنے سے ۳ روپے ۵ آنے تک نخود حاضر ۲ روپے ۵ آنے ۶ پائی۔ کھانڈ دیسی ۶ روپے ۱۵ آنے سے ۷ روپے ۱۱ آنے تک کپاس ۴ روپے ۱۵ آنے اور روئی ۱۱ روپے ۱۲ آنے ہے۔

نئی دہلی ۲۷ر اکتوبر۔ ہز ایکسیلنسی وائسرائے نے گورنر پنجاب کے نام دہلی سے تار ارسال کیا ہے جس میں ان کی مہمان نوازی اور پنجاب کے لوگوں کی طرف سے ان کے استقبال کے متعلق شکریہ ادا کیا گیا ہے

شنگھائی ۲۷ر اکتوبر۔ چاپئی پر جاپانیوں کے قبضہ سے ۷۱ ایام کا طول طویل محاصرہ ختم ہو گیا ہے اب شہر میں ہر جگہ جاپانی علم لہرا رہا ہے۔ چین کی ایک بٹالین جو ۵ سو افراد پر مشتمل ہے ابھی تک ان کی مزاحمت کر رہی ہے اور وہ اس کوشش میں ہے کہ دشمنوں کے ہاتھوں ہلاک ہونے سے قبل دستی بموں اور مشین گنوں سے جاپانیوں کی خوب خبر لے۔

کلکتہ ۲۷ر اکتوبر۔ گورنمنٹ بنگال نے فقیر چندر سین اور رندھیر داس گپتا کو جنہیں چٹاگانگ میں اسلحہ خانہ پر چھاپہ کے سلسلہ میں عبور دریائے شور کی سزا ہوئی تھی۔ رہا کر دیا ہے۔ اور ان کی باقی سزا معاف کر دی ہے۔

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا ایڈیٹر: غلام نبی